

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل --- از - گلزیب فاطمہ ڈوگر ---- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

حانزالہ

(حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل)

گلزیب فاطمہ ڈوگر

اس ناول میں آج کل کے چلتے معاشرے کے حالات کے بارے میں لکھا گیا ہے میرا مقصد کسی کی دل آزاری کرنا نہیں ہے مگر ہر شخص ہر حالات کو اپنی نظر سے دیکھتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ وہ کس طرح ان سب چیزوں کو ٹھیک کرے امید کرتی ہوں میرا یہ ناول آپ سب کو بہت پسند آئے گا

www.kitabnagri.com

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ _____ ☆

ہیلو! ہیلو تم کو میری آواز نہیں آرہی؟ ہیلو حامد یا راجدی کرو جو بات کرنی ہے اسبلی شروع ہو رہی ہے اور میرا کالج لگ گیا ہے۔ میں واش روم کی طرف چھپ کر بات کر رہی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

حامد! ہاں ہاں پتا چل گیا ہے اب تم میرے لئے اتنی سی تکلیف تو اٹھا سکتی ہو میری جان اور میں تو تم سے بات کرنا چاہتا ہوں جیسے مرضی کرو،

جی جی ضرور جناب زرعی تو ہمیشہ حاضر ہے آپ کے لیے میں...

زری تم یہاں کیا کر رہی ہو اور یہ کیا ہے تمہارے ہاتھ میں؟



مس آبی آپ؟

جی میں اور میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟

دو مجھے جلدی کرو۔

Posted On Kitab Nagri

مس آبی وہ میں یہ،

کیا تم؟ جو بول رہی ہوں وہ کرو کیا ہے تمہارے ہاتھ میں
دو مجھے۔

مس آبی بہت غصہ سے زری پر چلا رہی تھی اور زری بس پریشانی سے آبی کو دیکھ رہی تھی۔

مس آبی نے زری کے ہاتھ سے فون لے لیا تھا اور اس کو کلاس میں جا کر ویٹ کرنے کا بول کر خود
آفس کی طرف چلی گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Posted On Kitab Nagri

آپ کی بیٹی بہت زیادہ لیزی ہے ایک دن بھی اس کا کام پورا نہیں ہوتا۔ اور کلاس کا سبق تو اس کو کبھی یاد ہی نہیں ہوا روز کھڑی رہتی ہے۔ آپ اس کا رزلٹ دیکھ لے۔ اب اس کے لئے آپ ٹیچر کا قصور نہیں نکلا سکتی۔

(زارا نے بڑے تحمل سے اپنی بات سمجھانے کی کوشش کی۔)

دیکھے مس زارا۔۔۔ جو بھی ہے۔ آپ کو بھی بچی پر پوری توجہ دینی ہوگی۔ آپ ہر بات کے لئے میری بچی کی غلطی نہیں نکال سکتی۔ آپ ہمیشہ میری بچی کی غلطی نکال کے خود کو بچا لیتی ہے۔ آپ جو بھی کام اس کو کرنے کے لئے دیتی ہے میں گھر سے کروا کر بھیجتی ہوں جب وہ مجھے سبق سناتی ہے تو بالکل ٹھیک ہوتا ہے پھر کلاس میں ہی اس کا کام اچھا کیوں نہیں ہوتا آپ توجہ نہیں کرتی کلاس میں اور جب تک کلاس ٹیچر بچوں پر توجہ نہیں کرے گی اس وقت تک بچہ کلاس کا کام کیسے کرے گا۔ اور ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ جب میں گھر پر کام کرواؤں تو اچھا کرے اور جب آپ سکول میں کروائیں تو برا۔ (عنادل نے غصے سے کہا۔)

Posted On Kitab Nagri

عنادل آپ اس طرح کیسے بول سکتی ہے کہ میں حانزالہ پر توجہ نہیں دیتی (زارا نے حیرت سے کہا)۔۔

کلاس میں 64 بچے ہیں۔ آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں باقی سب پر توجہ دیتی ہوں۔ بس آپ کی بیٹی سے مجھے کوئی دشمنی ہے۔ ایسا کچھ نہیں ہے عنادل میں آپ کی بیٹی پر بھی پوری توجہ دیتی ہوں۔ مگر وہ میری کوئی بات ناہی سنتی ہے اور ناہی سمجھتی ہے۔
زارا نے بے بسی سے کہا۔۔۔۔۔

یہ آپ غلط کہہ رہی ہیں مس زارا آپ کو بھلے براہی کیوں نا لگے پر آپ کلاس کے ان بچوں پر ہی توجہ دیتی ہیں جو پہلے سے لائق ہیں۔ جو بچے نا لائق ہیں یا ایورج ہیں ان کو تو آپ دیکھتی بھی نہیں۔ آپ مجھ پر الزام لگا رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

عنادل اگر آپ کی بیٹی ٹھیک نہیں پڑتھی تو اس میں میری کوئی غلطی نہیں۔ اور آپ مجھے سمجھنے کی بجائے اپنی بچی کو سمجھے میرا آپ کو مشورہ ہے کہ آپ اپنی بیٹی کو گھر کے کام کروائے کیوں کہ پڑھائی آپ کی بیٹی کے بس کی بات نہیں ایسے ہی ہر سال فیل ہو کے آپ کی بے عزتی کرواتی ہے۔ زارا کو غصہ آیا اور وہ پھٹ پڑی۔۔۔ ساتھ ساتھ اپنے تنز کے تیر چلانے لگی۔۔

مس زارا آپ اس طرح کیسے کہہ سکتی ہے آپ ایک ٹیچر ہے۔

ایک تو آپ بچے پر محنت نہیں کر رہی اور اوپر سے مجھے یہ بول رہی ہے کہ پڑھائی اس کے بس کی بات نہیں ایک استاد ہو کر ایسے کیسے بول سکتی ہے آپ اور اگر آپ میری بچی پر محنت نہیں کر سکتی تو ٹھیک ہے۔ اس دنیا میں کون سا سکول ختم ہو گئے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

جی بالکل آپ اس دنیا کے اچھے اچھے سکول میں لے جائے اپنی بیٹی کو وہاں بھی اس کا یہی حال ہو گا پھر وہاں پر بھی آپ ہر چیز کے لئے ٹیچر کو ہی زمرہ دار ٹھہرایے گا۔ میری کلاس کا وقت ہو رہا ہے۔ آپ کو اپنی بیٹی کو جہاں لے کر جانا ہے جاسکتی ہے گڈ بائے۔
زارانے کندھے اوچکاے اور باہر چلی گئی،

حانزالہ (جو ایک طرف کونے میں کھڑی تھی) اپنی ماں اور ٹیچر کی سب باتیں سن رہی تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆

میڈم نازش! مس آبی تو یہ فون آپ کو فرسٹ ایئر کی ایک بچی سے ملا ہے؟ نازش سوالیہ نظروں سے آبی کی طرف دیکھتی ہے،

جی میڈم زری نام ہے اس کا وہ واش روم کی طرف چھپ کر کسی سے بات کر رہی تھی جب میں کالج کا راؤنڈ لے رہی تھی تو میری نظر اس پر پڑی۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

میڈم! مس کیا آپ نے دیکھا وہ کس سے بات کر رہی تھی۔

جی میڈم شاید حامد نام ہے اس کا۔

حامد؟؟؟؟



تو کیا سوچ رہی ہے آپ مس؟

کیا کیا جائے اس بچی کے ساتھ؟

کیا ہم اس کے گھر فون کرے؟

Posted On Kitab Nagri

اس میں سوچنے کی کیا بات ہے میڈم بلکل آپ اس کے گھر فون کر کے اس کے والدین کو یہاں آنے کا بولے اور سارا مسئلہ ان کو بتائیں۔

آپ کو کیا لگتا ہے مس ہم اس کے گھر والوں کو بھولا کر یہ سب کچھ کہے گئے تو اس مسئلے کا حل مل جائے گا۔ نہیں مس آبی ایسا کچھ نہیں ہو گا آپ یہاں پر نی آئی ہیں آپ کو نہیں پتا اس بچی کے پاس ایک دوبار پہلے بھی فون ملا ہے ہم نے اس کی والدہ کو بلایا تھا پر ان پر اس بات کا کوئی اثر نہیں ہوا اور اب پھر اس میں ہماری تو کوئی غلطی نہیں اور مس آبی ہمارا کام بس بچوں کو پڑھنا ہے اور ہم اپنا کام بہت اچھے طریقے سے کر رہے ہیں بچوں کی تربیت ان کے والدین کی ذمہ داری ہے۔

آبی! آپ ایسے کیسے بول سکتی ہے میڈم یہ ہمارے بھی بچے ہیں ہمارا کام بس ان کو پڑھنا نہیں ان کی اچھی تربیت کرنا بھی ہے۔ اور میڈم کیا فائدہ اس طرح کی پڑھائی کا جو ہمارے بچوں کو اچھی اور بری باتوں میں فرق کرنا نہیں سکھا سکتی۔

Posted On Kitab Nagri

مس آبی ہمیں بہت اچھی طرح پتا ہے ہمیں اپنے بچوں کی کس طرح کی تربیت کرنی ہے ہم نے کوشش کر کے دیکھ لی ہے اس کے گھر والوں کو جب اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تو اس میں ہم کیا کر سکتے ہیں۔ ہم زیادہ سے زیادہ یہ کر رہے ہیں کہ اس بچی سے فون لے کر رکھ لے اور اس کو وارنگ دیں کہ یہ پھر ایسا نہیں کرے بس اور کچھ نہیں اور اگر آپ کے پاس کوئی طریقہ ہے۔ تو آپ خود کوشش کر کے دیکھ لے مگر یاد رہے اس ادارے میں اور بھی بچے پڑھتے ہیں۔ روز روز اگر اُس طرح کے مسئلے ہوں گئے تو لوگ اپنے بچوں کو کالج بھیجنا ہی بند کر دے گئے اس لئے پڑھانے پر توجہ دے اب آپ اس مسئلے کو ختم کرے اور بچوں کی پڑھائی پر توجہ دے یہی بہتر ہو گا آپ کے لئے ہمارے لئے اور بچوں کے لئے

اب آپ جائے کلاس کا وقت ہو گیا ہے بچے انتظار کر رہے ہیں آپ کا So can go now

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبی! "ہم اوکے میڈم۔"

حد ہوتی ہے ہر بات کی کسی کو کسی چیز سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا۔ ہمارے بچے غلط راستے پر چل رہے ہیں۔ پتا نہیں آج کل کے ماں باپ کو اس بات کی کوئی پرواہ کیوں نہیں ہے کہ بچے غلط طور طریقے سکھ

Posted On Kitab Nagri

رہے ہیں اور اس سب کی ناہی آج کل کے اساتذہ کو پرواہ ہے اور ماں باپ اپنے کام میں اس قدر الجھے پڑے ہیں کہ ان کو فکر ہی نہیں اس بات کی کہ ان کو اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیے اور جن اساتذہ پر اتنا یقین کر کے اسکولز کالجز میں بھیج دیتے ہیں ان کا حال دیکھے کہ وہ کہتے ہیں اگر ماں باپ کو ان کی تربیت کی فکر نہیں تو ہم فکر کیوں کرے پتا نہیں کیا ہو گا ہمارے بچوں کا اس طرح ہی چلتا رہا تو بچوں کا حال اور مستقبل دونوں ہی خراب ہو جائے گا اور یہ آج کل کے والدین کیوں نہیں سمجھتے کہ اگر ان کے بچوں کا مستقبل خراب ہو گا تو یہ ان کے حق میں بھی اچھا نہیں ہے اور ناہی ہمارے معاشرے کے حق میں وہ بس اپنا ہی برا نہیں کرے گے بلکہ اپنے ساتھ اس معاشرے کا اور اپنے ساتھ رہنے والے ہر شخص کا برا کرے گے۔

Kitab Nagri

(آبی سوچوں میں گم اس فکر میں چلی جا رہی تھی کہ کیسے وہ سب ٹھیک کرے)

سب کچھ بکھرا پڑا ہے کمرے کی حالت دیکھی ہے تم نے کسی چیز کی فکر نہیں ہے۔ تم آخر چاہتی کیا ہو تم کیوں اتنا تنگ کرتی ہو کیوں نہیں سمجھتی تم، کیا کرواں میں تمہارا - عنادل پریشان اور غصہ کی حالت میں بنا سوچے سمجھنے کچھ بھی بولی جا رہی تھی حانزالہ خاموشی سے چہرے پر مسکراہٹ لے کر بس عنادل کی

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل --- از- گلزیب فاطمہ ڈوگر ---- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھ رہی تھی اور وہ جانتی تھی کہ اس کی موم اس سے ناراض نہیں ہے۔ وہ بس اس کی ٹیچر کا غصہ اس پر نکل رہی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆

حانزالہ، تم یہاں چھت پر کیا کر رہی ہو کیا ہوا بیٹے سوئی نہیں ابھی تک؟
بس بابا آج مجھے نیند نہیں آرہی تو اس لئے میں یہاں آگئی، پر آپ کو کیا ہوا آپ کیوں نہیں سوئے ابھی
تک؟

بس ایسے ہی میں نے سوچا آج میری بیٹی کے ساتھ کچھ باتیں ہی کر لوں اگر میری بیٹی کے پاس میرے
لئے وقت ہو تو،

کیا بابا حد کرتے ہے آپ بھی میرا سارا وقت آپ کا ہی تو ہے اب کوئی اور تو میرے ساتھ وقت گزارنا
پسند نہیں کرتا۔ آپ تو میرے بابا ہے اس لئے میرے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہے۔

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں میری پیاری گڑیا بابا تو آپ سے آپ کا وقت مانگ رہے ہیں کہ کل کو آپ
اتنی مصروف ہو جاؤ گی تو آپ کے پاس کسی کے لیے وقت ہی نہیں ہو گا

Posted On Kitab Nagri

کیا..... کیا مطلب بابا میں کہی جا رہی ہوں کیا؟

جہاں میرے پاس وقت نہیں ہو گا۔ آپ مجھے کہی بہت دور بیچ رہے ہیں بابا؟ حانزالہ یہ سن کر بہت دکھی ہو گئی کہ شاید اس کے فیل ہونے کی وجہ سے اس کے مامی پاپا اسے کہی بہت دور بیچ رہے ہیں۔

فل حال تو نہیں میری جان مگر بہت جلدی آپ پڑھ لکھ کر بہت زیادہ محنت کر کے اپنی زندگی میں مصروف ہو جاؤ گی کہ آپ کے پاس وقت ہی نہیں ہو گا کسی کے لئے۔

حانزلہ! کیا بابا ایسا تو نہیں ہوتا میں تو فیل ہو گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(حانزالہ نے اپنی اداسی کا اظہار کیا)

Posted On Kitab Nagri

حانزالہ آپ کو پتا ہے ایک دن آپ بہت زیادہ کامیاب ہو جاؤں گی کہ ہر کوئی آپ سے ملنے کے لیے وقت مانگا کرے گا اور آپ تو مصروف ہی اتنی رہے گی کہ بہت مشکل سے وقت دیا کرے گی لوگوں کو۔ بابا ہنستے ہوئے حانزالہ کو موٹیویٹ کر رہے تھے۔

کیا بابا مجھے تو لگتا ہے آپ کوئی مذاق کر رہے ہیں۔ حانزالہ نے ناک سکڑی "اور اس بات پر بہت زور سے ہنسنے لگی،

اس میں ہنسنے کی کیا بات ہے؟ عادل نے بہت حیرت سے سوال کیا،

Kitab Nagri

ہنسنے والی ہی بات ہے بابا آپ کو بھی پتا ہے کہ میں ایک نالائق سی بچی ہوں کوئی بھی مجھے پسند نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی مجھ سے دوستی کرتا ہے تو میں بلا کیسے کامیاب ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا یہ اتنی بڑی بات ہے حانزالہ جس کی وجہ سے آپ کامیاب نہیں ہو سکتی؟ کیا آپ نہیں چاہتی کہ آپ زندگی میں کامیاب ہو ساری دنیا تمہیں جانے کیا تمہاری زندگی کا کوئی مقصد نہیں ہے کیا تم زندگی میں کچھ نہیں کرنا چاہتی کچھ ایسا کہ ہر کوئی تمہیں پسند کرے ہر کوئی تم سے دوستی کرنا چاہے ہر کوئی تم سے محبت کرے تمہیں عزت دے بولو۔

چاہتی ہوں بابا میں بھی زندگی میں کچھ کرنا چاہتی ہوں "مگر بابا" وہ کچھ کہتے کہتے خاموش ہو جاتی ہے اس آگے کچھ بول ہی نہیں پاتی عادل اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا اور اس کے جواب کا منتظر تھا مگر حانزالہ چپ تھی جیسے اس کے سارے لفظ ختم ہو گئے ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر؟ مگر کیا حانزالہ؟

مگر مجھے پڑھائی کرنے کا شوق نہیں بابا اور میرا جو مقصد ہے وہ پڑھے بغیر پورا بھی نہیں ہو سکتا اس لیے ڈرتی ہوں کہ اگر میں میرا مقصد حاصل نہ کر سکی تو کیا کرو گی۔

Posted On Kitab Nagri

حانزالہ تم اپنا ہر مقصد حاصل کرو گی مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے اور میری گڑیا میری جان میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ کبھی کبھی ہمیں ہماری زندگی میں اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے وہ کام بھی کرنا پڑتا ہے جو ہم کبھی بھی نہیں کرنا چاہتے اور اگر اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتی ہو تو تمہیں بھی وہ کام کرنا پڑے گا جو تم نہیں کرنا چاہتی اپنے مقصد کے لیے ہی صحیح پر تمہیں پڑھنا ہی ہو گا اور کبھی ہمت نہیں ہارو گی تم وعدہ کرو مجھ سے حانزالہ تم اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی پوری کوشش کرو گی اور جس دن تم اپنا مقصد حاصل کر لو گی تو تم ایک مثال بناؤ گی ان لوگوں کے لیے جو لوگوں کے خوف کی وجہ سے کوئی کام نہیں کر پاتے جو ہار جاتے ہیں خواب دیکھنا چھوڑ دیتے ہیں اپنی زندگی کا مقصد چھوڑ دیتے ہیں مگر تم نہیں ہارو گی تم کبھی بھی نہیں ہارو گی ہمیشہ یاد رکھنا حانزالہ تم عام نہیں ہو حانزالہ تم خاص ہو بہت خاص تم وہ پانی کا گھڑا ہو جس کا پانی بہت پاک ہے جو درختوں میں جان ڈالتا ہے اور اس پانی سے وہ اتنے گنے درخت بن جائے گے کہ ایک دن سب کو وہ اپنی خوشبو کی لپیٹ میں لے لے گے جو ہر شخص کے لئے گنا سایہ بنے گے ان شاء اللہ تم ضرور کامیاب ہو گی کبھی ہمت نہیں ہارو گی۔

Posted On Kitab Nagri

جی بابا ان شاء اللہ میں کبھی ہمت نہیں ہارو گی،

حانزالہ میں ایک ہمت آگئی تھی اور کیوں نہ آتی ہمت جب اس کو ہمت دینے والے اس کے والدین تھے جو اس کے دوست بھی تھے سب کچھ تھے ایسے ہی ہوتے ہیں والدین اور ایسا ہی ہونا چاہیے والدین کو ہر والدین کو اپنی اولاد کی ہمت بننا چاہیے ماں باپ بچوں کی اچھی تربیت کرتے ہیں ان کی ہمت بناتے ہیں تب ہی ہم ایک معاشرہ کو اچھی تشکیل دے پاتے ہیں۔

ماں باپ اپنے بچوں کی زندگی میں جتنا اچھا کردار ادا کرے گے بچے اتنی ہی اچھی تربیت حاصل کرے گے اگر ماں باپ ہی بچوں پر توجہ نہیں دے گے تو ان کو غلط راستے پر جانے سے روکنا مشکل ہے۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



☆☆☆☆

نازیہ! کہا سے آرہی ہے آپ اتنے غصے میں خود سے باتیں کرتے ہوئے مس جی۔
کس پر اتنا غصہ ہے آپ کو صبح صبح۔

www.kitabnagri.com

کچھ نہ پوچھے مس نازیہ آپ کو نہیں بتا آج کیا ہوا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

مس آبی سب کو ہی پتا ہے آج کیا ہوا ہے اور یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ یہاں پہلے بھی بہت بار یہ سب کچھ ہو چکا ہے۔

کیا مطلب ہے اس بات کا؟

مطلب یہ کہ آبی یہ ایک Private institution ہے یہاں سب کو پیسوں سے مطلب ہے اور کچھ نہیں ان کو لگتا ہے یہ بچوں کو بس ایسی تعلیم دیں جس میں ہمارے بچے انگلش english بول سکے اور پتا

چلے ہمارے Institution

میں آنے کے بعد بچوں کو english بولنی آگئی ہے اور آج کل کے ماں باپ کو لگتا ہے کہ شاید ہمارے بچوں کو english آگئی ہے تو اس سے زیادہ اس دنیا میں کوئی پڑھائی لکھائی نہیں یہاں پر بس انگلش زبان پر توجہ دی جاتی ہے اور اگر انگلش آگئی بچوں کو تو اور کسی چیز کی ضرورت ہی نہیں رہتی یہاں پر تربیت کا کیا کام آج کل کے ماں باپ اپنے بچوں کو ٹیچرز کے سہارے چھوڑ دیتے ہیں اور ٹیچرز کہتے ہیں اگر ماں باپ نے تربیت نہیں کی تو ہم کیا کرے ہمارا کام پڑھانا ہے بس تمیز اور تربیت سکھانا والدین کی

Posted On Kitab Nagri

فمءارى هے اس لئے هى ءوسب غلط هو رها هے چلو خیر همارا کيا هے همیں کيا فرق پڑتا هے جس کو جو کرنا هے کرے هم ءوسب اپنا کام کرنے کے لئے آتے هیں يهاں اور همارا کام هیں بچوں کو پڑھانا اور چھوڑ يه سب تمهیں کيوں فرق پڑ رها هے بچوں کو پڑھاؤ اور گھر جا و باقى جو هوتا هے هونے دو۔

کيا مطلب هے که فرق نهیں پڑتا مجھے فرق پڑتا هے اور مجھے هى کيوں ايک پورے معاشرے کو فرق پڑتا هے اور پڑنا بهى چا يه کسى ايک بچے کى بهى تربيت غلط هوتى هے ءو اس سے پورے معاشرے پر اثر پڑتا هے اور تم مجھے يه بات بتاؤ کل کو همارے بچے هوں گے کيا وه ان بچوں سے سب کچھ نهیں سکھے گے پھر تم کيا کرو گى کس کو الزام دو کى؟ خود کو يا اپنے بچوں کے اساتذہ کو يا اس معاشرے کو جب وه تمهارى ايک نهیں سنے گے ءو کيا کرو گى تم؟ کيا تمهارے پاس هے ميرے کسى سوال کا جواب؟ نهیں نا، ميرى ايک بات هميشه ياد رکھنا ناز يه آج تم ايک اچھى بچر بنو گى کل کو ايک اچھى ماں بنو گى " ءو تم ايک اچھے معاشرے کو تشکیل دو گى ناز يه معاشره هم سے هى هے ايک اچھى ماں هى اپنے بچوں کى تربيت کر سکتى هے اور اچھے اساتذہ ان هى بچوں میں مزيد نکهار پيدا کر سکتے هیں۔ اگر بچوں کو اچھے ماں باپ اور اساتذہ

Posted On Kitab Nagri

نہیں ملے گے تو کبھی ایک اچھا معاشرہ تشکیل نہیں ہو پائے گا۔ اگر بچوں کو اچھے والدین اور اچھے اساتذہ مل جائے تو ہی ان کی زندگی زندگی ہے

دونوں میں سے اگر ایک بھی بچوں کو سمجھنے والا یا ان پر توجہ دینے والا نہ ہو تو کبھی بھی ان کی اچھی تربیت نہیں ہوگی اور نہ ہی ہم ایک اچھا معاشرہ قائم کر سکے گے۔ یہ بات ہم پر ہے کہ ہم اس معاشرے کو کس طرف لے جائے گے"

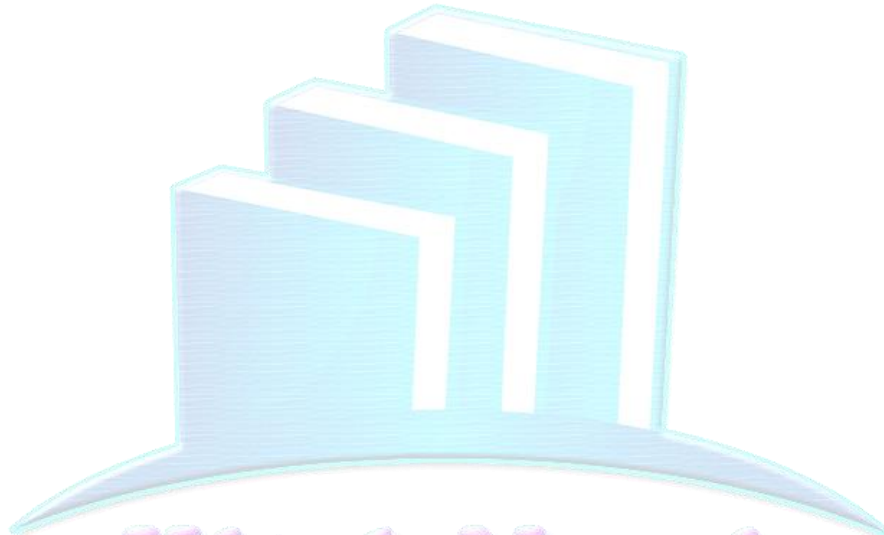
روز آخرت ہم اس کے لئے اپنے رب کو جواب دے ہوں گے نازیہ والدین بننا اور اساتذہ بننا اتنا آسان کام نہیں ہے ہم سے پوچھ ہوگی اس کی کہ ہم نے خود جو ذمہ داری لی اس کو پورا کس طرح کیا؟ اس لئے اگر تم اس راستے پر چلی ہو تو اس کو اپنا شوق سمجھ کر نہیں کرو اپنا فرض سمجھ کر کرو تا کہ کل کو تم اپنے رب کو جواب دے ہو سکو جب اللہ تم سے سوال کرے گا تو تم اس کے لئے شرمندہ نہ ہو اور ہاں میری زندگی کا مقصد کیا ہے یہ میں اچھی طرح جانتی ہوں میری زندگی کا مقصد بس بچوں کو پڑھانا نہیں ہے بلکہ اچھے اور برے کاموں میں فرق کرنا سکھانا ہے ان کی اچھی تربیت کرنا ہے۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل۔۔۔۔۔از۔ گلزیب فاطمہ ڈوگر۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اچھا بابا بس اتنا غصہ نہیں کرو میں سمجھ گئی ہوں کلاس کا وقت ہو گیا ہے میں چلتی ہوں، پھر ملتے ہیں بائے
۔ تم بھی کلاس میں جاؤ۔

(یہ کہتے ہوئے نازیہ اپنی جان بچا کر باگی کہ کہی حانزالہ کے غصے کی زد میں نا آجائے)



ہمم..... بائے۔

☆ ☆ ☆ ☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گڈ مارنگ بچوں کیسے ہیں آپ سب؟

گڈ مارنگ مس! ہم سب ٹھیک ہیں۔

آپ کیسی ہے مس؟

Posted On Kitab Nagri

اللہ کا شکر ہے بچوں میں بھی ٹھیک ہوں۔

جی بچوں تو کون مجھے بتائیں کہ آج کون سا دن ہے؟

زری! مس یہ تو چھوٹے بچوں کو بھی پتا ہو گا کہ آج جمعہ کا دن ہے۔

آبی! جی زری آپ نے بالکل ٹھیک کہا یہ تو چھوٹے بچوں کو بھی پتا ہو گا کہ آج جمعہ کا دن ہے اور آپ سب کو پتا ہے کہ ہر جمعہ میں آپ سب کو کوئی نا کوئی اچھی بات بتاتی ہوں پر مجھے لگتا ہے کہ آپ سب میری بات ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دیتے ہیں۔ مطلب مجھے آپ کو کچھ بھی بتانے کا کوئی فائدہ نہیں Right

رضا! ایسی بات تو نہیں مس ہم آپ کی بات سمجھتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

آبی! اچھا! بس سمجھتے ہیں کہ اس پر عمل بھی کرتے ہیں؟

رضا! جی مس وہ.....

آبی! کیا وہ رضا؟

رضا! وہ..... کچھ نہیں مس،



آبی، چلو کوئی بات نہیں چلے ہم پڑھائی شروع کرے، اوکے

چلے اب جلدی کرے Open Your books،

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

رضا! سوری مس لیکن ہمیں کوئی سٹوری سنادے نا ہم سب کو بہت اچھا لگتا ہے ہم پوری کوشش کرے گے سمجھانے کی اور عمل کرنے کی۔

آبی! اوکے تو آپ سب کو سٹوری سنی ہے تو میں آج کون سی سٹوری سناؤ"

علی! کوئی بھی سنادے مس آپ ہمیں جو بھی سناتی ہیں ہمیں اچھا لگتا۔

آبی! اوکے ٹھیک ہے۔ تو آج میں آپ کو ایک بہت اچھی سٹوری سناتی ہوں۔ امید کرتی ہوں آپ

سب کو مزہ آئے گا ٹھیک ہے۔

www.kitabnagri.com

جی مس ٹھیک ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سب بچوں نے آبی کی بات پر ہاں کہا اور سٹوری سننے کو تیار ہو گے۔ آبی بھی بچوں کو سٹوری سنانے کے لئے تیار ہو گی اور اب آبی نے بچوں کو سٹوری سنانے کے لئے اپنا فون اپنے ہاتھ میں لیا اور بچوں کو سٹوری سنانی شروع کی تو بچوں آپ سب میرے ہاتھ میں یہ فون دیکھ رہے ہیں،۔

جی مس دیکھ رہے ہیں۔

آبی! آپ سب کو پتا ہے بچوں ہر چیز کا دو طرح کا استعمال ہوتا ہے "

علی! جی مس پتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبی! اچھا تو بتاؤ علی وہ کسی طرح کے دو استعمال ہیں؟

علی! مس، کسی بھی چیز کے دو طرح کے استعمال ہوتے ہیں ایک اچھا استعمال اور ایک برا۔

Posted On Kitab Nagri

آبی! very good علی، بلکل بیٹے ہر چیز کا اچھا اور برا استعمال ہوتا ہے اور یہ بات ہم پر ہے کہ ہمیں کس طرح کا استعمال کرنا ہے اور یہ بات آپ اس وقت ہی سمجھ سکتے ہیں جب آپ کو اچھی اور بری چیزوں میں فرق کرنا آتا ہو۔

تو مس ہمیں یہ کیسے پتا چلے گا کہ اچھا کیا ہے اور برا کیا ہے؟

آبی! جی بیٹے اب سوچنے والی بات یہ ہی ہے کہ آپ سب کو کیسے پتا چلے گا کہ اچھا کیا ہے اور برا کیا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب ہماری زندگی میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں جو ہمیں اچھے اور برے میں فرق کرنا سکھاتے ہیں۔

اور وہ دو لوگ کون ہیں مس؟

Posted On Kitab Nagri

آبی! وہ لوگ... ان میں پہلے جو ہیں وہ ہیں ہمارے والدین اور دوسرے ہیں ہمارے اساتذہ اکرام ہماری زندگی میں جن کا رول ہوتا ہے آپ سب کو پتا ہے بچوں اگر ہمیں اچھی تربیت کرنے والے ماں باپ اور اساتذہ مل جائے تو ہی ہم ایک اچھا معاشرہ بنا سکتے ہیں۔ پر اگر ہمیں اچھی تربیت نالے تو ہم اپنے لیے ہی نہیں بلکہ اس پورے معاشرے کے لیے بھی بہت خطرناک ہو سکتے ہیں۔ مگر جب ہمارے والدین اور ہمارے اساتذہ ہمیں اچھے اور برے میں فرق سمجھا دے گے تو ہمیں ہر طرح کی چیز استعمال کرنا آجائے گی۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

زری! جی بلکل مس اور ہمیں یہ بات پتا ہے کہ فون کا استعمال کیا ہے۔

آبی! اچھا زری تو چلو بتاؤ مجھے کیا ہے فون کا استعمال کس لیے بنا ہے فون؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زری! فون ان لوگوں سے بات کرنے کے لیے بنا ہے جو ہم سے دور ہیں اس کے علاوہ اور کیا کیا جاتا ہے

فون پر مس؟

یہ بھی ٹھیک ہے زری"

Posted On Kitab Nagri

آبی! فون ان لوگو سے بات کرنے کے لیے بنا ہے، پر کن لوگوں سے اپنے گھر والوں سے اپنے رشتے داروں سے، جن سے ہم عرصہ عرصہ مل نہیں سکتے اور کبھی کوئی ضروری کام ضروری بات کہنی ہو تو جلدی فون کے ذریعہ ہم ان تک پہنچا دے اس سب کے لیے بنا ہے فون، مگر آج کل کے کچھ بچے اس کا کچھ اور ہی استعمال کرتے ہیں۔

علی! جیسے کے مس کیسا غلط استعمال؟

ابی! جیسے کے اپنے والدین سے چھپ کر کسی غیر سے بات کرنا اور وغیرہ وغیرہ۔

www.kitabnagri.com

(مس آبی نے اپنی نظریں زری کی طرف متوجہ کی)

Posted On Kitab Nagri

زری! کیا مطلب ہے مس ہمارے دوست بھی تو ہوتے ہیں اور کیا اپنے دوستوں سے بات کرنا کوئی گناہ ہے؟

آبی! نہیں بلکل نہیں زری دوستوں سے بات کرنا گناہ نہیں ہے بلکہ ایسے دوستوں سے بات کرنا گناہ ہے جن سے اپنے والدین سے چھپ کر بات کی جائے۔

زری! مگر ہمارے کچھ دوست بہت اچھے ہوتے ہیں مگر ہمارے والدین کو وہ اچھے نہیں لگتے تو اس میں ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اب یہ بات تو غلط ہے کہ ہم اپنی مرضی سے دوست بھی نہیں بنا سکتے۔ اب ہم دوست بھی اپنے والدین کی مرضی سے بنائے ہمارے دوست ہماری پسند ہوتے ہیں۔ نہ کے ہمارے والدین اور اساتذہ کی"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آبی، تم ٹھیک کہہ رہی ہو ہمارے دوست ہماری پسند کے ہوتے ہیں اور کسی کی نہیں مگر ہم میں اتنی عقل تو ہوتی ہے کہ ہمیں پتا ہو کہ جو دوست ہم نے بنایا ہے وہ ہمارے حق میں کتنا ٹھیک ہے اور کتنا غلط تم بتاؤ زری آج تک تمہارے دوستوں نے تم کو کتنا فائدہ دیا ہے؟

زری! ائی ایم سوری مس مگر دوستی کسی فائدے کے لیے نہیں کی جاتی۔

آبی، بالکل ٹھیک دوستی کسی بھی طرح کے فائدے کے لیے نہیں کی جاتی مگر دوستی نقصان کے لیے بھی نہیں کی جاتی زری کیا فائدہ اس دوست کا جو آپ کی رسوائی کی وجہ بن جائے دوست وہ ہوتا ہے۔ جو آپ کے خواب پورے کرنے میں آپ کی مدد کرے نہ کہ آپ کو آپ کے خواب سے غافل کر کے آپ کو ایک ایسے راستے پر لے جائے جہاں سے آپ کبھی واپس نہیں آ سکیں۔

زندگی جینے کے لیے مقصد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے اپنی زندگی میں کوئی مقصد پیدا کرے جب تک آپ کی زندگی میں کوئی مقصد نہیں ہو گا آپ ہمیشہ غلط راستے پر چلے گے وہ بھی غلط لوگوں کے ساتھ سمجھے آپ۔

Posted On Kitab Nagri

زری! لیکن مس آبی زندگی جینے کے لیے امید کی بھی تو ضرورت ہوتی ہے نہ اور اگر کوئی آپ کے جینے کی امید ہو تو؟"

آبی! ہماری آخری امید ہم خود ہوتے ہیں زری اور ہمارے ساتھ ہی ہماری آخری امید بھی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا ہماری امید بس ہم ہیں اور کوئی نہیں ہے۔

آپ سب کو پتا ہے بچوں ایک وقت تھا مجھے پڑھنے کا کوئی شوق نہیں ہوتا تھا اور نا ہی میں ایک لائق سٹوڈنٹ رہی ہوں۔ مگر، میری زندگی کا ایک مقصد تھا جس کو مجھے حاصل کرنا تھا اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے پڑھائی بہت ضروری تھی۔ اس لئے مجھے اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے وہ کام بھی کرنا پڑا جو میں نہیں کرنا چاہتی تھی تو اس لئے یہ بات یاد رکھے ہمیں ہمارے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے وہ کام بھی کرنا پڑتا ہے جو ہم نہیں کرنا چاہتے اور اگر ہماری زندگی کا کوئی مقصد ہے تو اس کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں کچھ چیزوں کو اور کچھ لوگوں کو بھی چھوڑنا پڑتا ہے۔ اور آپ سب کو پتا ہے بچوں ہم اپنی زندگی میں جو بھی کام کر رہے ہیں اس کے لیے ہم جواب دے ہو گے جب آخرت

Posted On Kitab Nagri

میں تم سے سوال کیا جائے گا کہ کیا کیا تم نے اپنی زندگی کے ساتھ کہا گزاری کن لوگوں میں رہی کیسے کام کیے تو تم کرو گی جب تم سے پوچھا جائے گا کہ انسانیت کے لیے کیا کیا؟ تو کیا جواب دوں گی کے میں نے اپنی زندگی کو بس اپنے فضول شوق پورے کرنے میں ضائع کر دیا۔ آپ سب بتاؤ بچوں آپ کیا جواب دے گے کیا ہو گا اس وقت آپ کا جواب۔

وہ بے بس تھی پر وہ کوشش کر رہی تھی کے بچے اس کی بات سمجھے کیا وہ لوگ اس کی بات کو سمجھ رہے تھے شاید نہیں، یا شاید ہاں اے کچھ پتا نہیں تھا پر وہ پھر بھی بول رہی تھی کہ کچھ تو سمجھے گے یہ سب اور دوسری طرف زری ایک پل کے لیے اس کی روح کا پ گئی تھی اس کو لگا جیسے کچھ پل کے لیے اس کی روح کو باہر نکال دیا گیا ہے اس کے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو گئے اور شاید رونا چاہ رہی تھی۔ مگر شاید یہ افسوس یہ دکھ بس کچھ پل کے لئے ہی تھا بعد میں وہ وہی کرتی جو وہ کرنا چاہتی ہے اور وہ تھی ہی ایسی کسی کی ناسنے والی اپنی مرضی کی مالک وہی کرتی جو کرنا چاہتی ہے۔

ہیلو کیسی ہیں آپ؟

جی شکر اللہ کا میں ٹھیک مگر سوری کیا میں آپ کو جانتی ہوں؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہم پہلی بار مل رہے ہیں ویسے میں زری کی والدہ ہوں۔ اور آپ مس آبی ہے نہ اگر میں غلط نہیں ہوں تو؟

آبی! جی جی آپ بالکل ٹھیک ہے میں ہی مس آبی ہوں اور آپ کیسی ہے اور آپ یہاں پر کیا کر رہی ہے؟

جی مجھے پتا چلا ہے آپ نے زری کو ڈانٹا ہے اس وجہ سے وہ بہت دکھی ہے اور اس نے کل سے کچھ کھایا بھی نہیں ہے تو میں نے اس سے کہا تھا کہ میں صبح تمہارے کالج آؤ گی تمہاری ٹیچر سے ملنے تو بس اس وجہ سے آنا پڑا۔

آبی! جی وہ میں خود ہی آپ سے بات کرنا چاہتی تھی اس بارے میں اچھا ہوا آپ آگئی دیکھے آفیہ جی"

آفیہ! پہلے آپ میری بات سن لے مس آبی۔"
اس سے پہلے کے آبی کچھ کہتی آفیہ نے آبی کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع لی:

مجھے پتا ہے آپ ٹیچر ہے اور اگر زری اپنی پڑھائی میں کہی کوئی کمی رہنے دے تو آپ اس کو مارے ڈانٹے جو مرضی کرے میں آپ کو کچھ نہیں کہوں گی مگر میری بیٹی بہت اچھا پڑھتی ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ کوئی ایسی وجہ ہونی چاہئے جس کی وجہ سے آپ میری بیٹی کو ڈانٹے"

Posted On Kitab Nagri

آبی! کتنی حیرت کی بات ہے آفیہ جی میں نے جس بات کے لیے آپ کی بیٹی کو ڈانٹا ہے وہ آپ کو کوئی بات ہی نہیں لگتی آفیہ جی آپ کو شاید پتا نہیں ہے کہ آپ کی بیٹی کے پاس فون ملا ہے وہ کلاس آف کر کے کسی لڑکے سے بات کر رہی تھی اور آپ کو لگتا ہے یہ بات نظر انداز کرنے والی ہے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

آفیہ! دیکھے مس آبی آپ کا کام بچوں کو اچھی تعلیم دینا ہے تو اس پر توجہ کریں۔ میری بیٹی کی تربیت میں خود کر لو گی اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو"

آبی! میرا کام بس تعلیم دیتا نہیں ہے اس کو اچھے اور برے میں فرق کرنا بھی سیکھانا ہے اور میں بس وہی کر رہی ہوں اسے اچھے اور برے میں فرق کرنا سمجھا رہی ہوں۔

آفیہ! میں اس کو اچھے اور برے میں فرق سمجھ دوں گی اور آپ کہنا کیا چاہتی ہے میں میری بیٹی کی اچھی تربیت نہیں کر رہی آپ میری بیٹی کی تربیت مجھ سے زیادہ اچھی طرح کر سکتی ہے۔

آبی! دیکھے آفیہ جی میں وہ نہیں کہہ رہی بلکل آپ اپنی بیٹی کو بہتر جاتی ہے اور اس کی اچھی تربیت بھی کر رہی ہے مگر وہ؛

مگر وہ کیا مس آبی، مگر کیا؟ آپ کو کیا پتا کہ جو ائن فیملی میں رہ کر بچوں کی پرورش کیسے کی جاتی ہے میری ایک ہی بیٹی ہے میں اس پر بے م جا پابندیاں لگا کر اپنی بیٹی کو دوسروں کی نظر میں بری بنادوں اور سب سمجھے کے پتا نہیں وہ کیا کرتی ہے جو میں اس پر اتنی سختی کرتی ہوں پہلے ہی ہر کوئی موقع تلاش کرتا ہے میری بیٹی کو برا کہنے کا اور میں خود سب کو موقع دے دوں کے سب برا کہے اس کو۔

Posted On Kitab Nagri

آبی! آفیہ جی جو اُن فیملی میں رہنے کا مطلب یہ تو نہیں ہوتا کہ ہم اپنے بچوں کی ہر غلطی کو نظر انداز کر دے ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہئے اور آفیہ جی بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت بھی ضروری ہے اور ہمیں مل کر ہی یہ کرنا ہو گا۔

آفیہ! مس آبی آپ ریلکس ہو جائے اور بس اس کی پڑھائی پر توجہ دے باقی سب میں خود دیکھ لو گی۔
آبی! آفیہ جی اگر گھر پر ماں اور سکول میں ٹیچر ریلکس ہو جائے گی تو نہ ہی بچوں کو اچھی تربیت مل سکے گی اور نہ ہی اچھی تعلیم تو مجھے ریلکس کرنے کی بجائے آپ ایکٹو رہے تاکہ آپ کے بچے آپ کے ہاتھ میں رہے یہی بہتر ہے آپ کے لئے۔

آفیہ! دیکھئے مس آبی مجھے پتا ہے کہ مجھے اپنے بچوں کی تربیت کیسے کرنی ہے آپ بس اپنا کام کرے اور ویسے بھی جب میڈم نازش کو اس بات سے کوئی مسئلہ نہیں کے زری اور اُن کا بیٹا حامد ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں تو آپ کو کیا مسئلہ ہے وہ دونوں دوست ہیں اور مجھے اس بات سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

آبی! کیا حامد... میڈم نازش کا بیٹا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ پل پل کے لیے تو جیسے آبی کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی تھی پھر آبی نے خود کو سنبھالتے ہوئے آفیہ سے کہا

جی بلکل ٹھیک کہا آپ نے جب آپ کو اور میڈم کو کوئی فرق نہیں پڑتا تو مجھے بھی نہیں پڑنا چاہیے پر آپ کو لگتا ہے وہ جس طرح کی باتیں کرتے ہیں اس کے لئے ان کی عمر بہت کم نہیں ہے دوستی کا مطلب میں بھی سمجھتی ہوں اور دوستی کی ایک حد ہوتی ہے دوستی ایسا رشتہ تو نہیں جس کو دنیا سے گھر والوں سے چھپانا پڑے چلے خیر آپ کو بہتر پتا ہے کہ آپ نے آپ کی بیٹی کی تربیت کیسے کرنی ہے آپ اپنا کام کرے اور ایک ٹیچر ہونے کے ناطے جو میرا فرض ہے میں وہ ادا کرتی ہوں۔

آفیہ! جی یہی اچھا ہو گا اب میں اجازت چاہتی ہوں مجھے اور بھی بہت کام ہیں اللہ حافظ!

Kitab Nagri

آبی! جی اللہ حافظ!

آفیہ کے جانے کے بعد آبی ایک بہت گہری سوچ میں تھی وہ سوچ رہی تھی کہ کیا سچ میں بچوں کو بس تعلیم کی ہی ضرورت ہے تربیت کی نہیں؟ کیا سچ میں آج کل کے والدین اور اساتذہ اپنا فرض اچھی طرح پورا کر رہے ہیں؟ کیا سچ میں ہمارے بچوں کا مستقبل مضبوط ہاتھوں میں ہے؟

Posted On Kitab Nagri

کالج کے باغیچے میں ہر طرف لڑکیوں اور لڑکوں کا ہجوم تھا، سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے، وہ درخت کے نیچے بیٹھی ایک ہاتھ میں کتاب اور دوسرے ہاتھ میں پانی کی بوتل لیے جس سے وہ پانی پی رہی تھی اور ساتھ ساتھ پڑھ رہی تھی اس کی نظر اس کی کتاب پر تھی وہ اپنے آس پاس کے لوگوں سے بالکل بے خبر تھی کہ اچانک اس کے ہاتھ سے کسی نے کتاب چھین لی اس نے چونک کر دیکھا تو مریم تھی، مریم اس کی کلاس فیلو تھی جو دو تین دن بعد آج سکول آئی تھی۔

تم..... تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا مریم، کیا مسئلہ ہے یار پڑھنے دو مجھے پہلے ہی کچھ سمجھ نہیں آرہی آج کل اور ویسے بھی یہ میڈیکل کی کتابیں تو میرے سر کے اوپر سے گزرتی ہیں۔

مریم! کتابوں کو چھوڑو زری اور کبھی ادھر ادھر بھی نظریں گما لیا کرو کیا ہو رہا ہے آس پاس (مسکراہٹ کے ساتھ مریم نے کہا) www.kitabnagri.com

زری! اچھا تو بتاؤ کیا ہو رہا ہے آس پاس جو مجھے نہیں نظر آرہا۔

مریم! وہ دیکھو کون آیا ہے آج ہمارے کالج تمہیں تو کچھ خبر ہی نہیں ہے۔ blue رنگ کی پینٹ اور

Red شیٹ پہلے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

اپنی گاڑی کی کیچین اپنے ہاتھ میں گھومتا دھر دھر نظریں گومیے لڑکیوں کو آتے جاتے دیکھ رہا تھا وہ تھا ہی ایسا ہر لڑکی کو ایک ہی نظر سے دیکھنے والا بگڑا سا لڑکا اسے نہ ہی تو اپنی عزت کی کوئی پرواہ تھی اور نا ہی اس بات کا خیال کہ اس کی ماں اس ادارے کی ہیڈ ہے اور اس کی اس طرح کی حرکتوں سے وہ شرمندہ ہوتی ہوگی مگر نہیں وہ تو حامد تھا اسے اس سب سے کیا فرق پڑتا تھا وہ تو بس اپنی مرضی والا تھا اور زری ہر بات جانتی تھی اس کے بارے میں مگر وہ پھر بھی زری کا کرش تھا اس کو دیکھ کر زری سب کچھ بھول جاتی تھی اپنی پڑھائی بھی۔

حامد کی نظر زری پر پڑی تو وہ قدم قدم چلتا زری کی طرف بڑا، زری نے بھی کتابوں کو ایک طرف رکھا اور اس کو اپنی طرف آتا دیکھ کھڑی ہو گئی زری کے چہرے پر مسکراہٹ تھی وہ حامد کو دیکھ کر ہمیشہ ایسے ہی مسکراتی تھی زری نا سمجھ تھیں اسے اس بات کا احساس ہی نہیں تھا کہ وہ اس سے عمر میں بہت بڑا ہے اور بس زری کے ساتھ وقت گزار رہا ہے مگر زری جانے انجانے اس کو اپنی زندگی کا مقصد بنا بیٹھی تھی۔

?Hi Beautiful , how are you

حامد نے بہت پیار سے پوچھا زری سے اور وہ ایسے ہی پوچھا کرتا تھا ہمیشہ،

Posted On Kitab Nagri

(آہاں زری کو نہیں ہر لڑکی کو)

زری! میں ہمیشہ کی طرح خوبصورت ہوں، (حامد کے سوال پر اس نے شرماتے ہوئے جواب دیا) اور آپ کیسے ہیں؟

تمہیں دیکھنے کے بعد بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں (وہی ہمیشہ کی طرح کسی کو احساس کروانا کہ تم سے خاص کوئی ہے ہی نہیں)

زری! کیوں... پہلے کیا ہوا تھا، ٹھیک نہیں تھے آپ کیا؟
او... زری کیسے ٹھیک ہو سکتا ہوں، کتنے دن تو ہو گئے تمہیں دیکھے ہوئے، جب تک تمہیں نادیکھ لو ٹھیک ہی نہیں ہوتا۔

(ٹھڑکی)

زری شکوہ کرنے لگی، زیادہ بنیے مت مجھے بہت اچھی طرح پتا ہے کہ آپ کو میری کتنی یاد آتی ہے میں نے کتنی فون کال کی آپ کو پر آپ تو مصروف ہی اتنے ہو گئے ہیں کہ مجھ سے بات تک کرنے کا وقت نہیں ملتا۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر-----کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

حامد! زری میں وہ.....

Posted On Kitab Nagri

اس کے پاس زری کے کسی سوال کا جواب نہیں تھا اب وہ سوچ میں گم تھا کہ کیا وجہ بتائے بات نہ کرنے کی اور دوسری طرف کھڑی مریم حامد کو دیکھ رہی تھی، حامد ایک نظر مریم پر ڈالتا تو دوسری زری پر پھر باتیں بنانی تو اس کو خوب آتی تھی۔

زری میں بابا کے ساتھ تھا اتنے دن سے بابا نے نیا کام شروع کیا ہے اور انہیں لگتا ہے کہ اب میں اتنا بڑا ہو گیا ہوں کہ ان کے ساتھ بزنس کا خیال رکھوں۔

زری! اوو! WOW مطلب اب آپ کام کرے گے، یہ تو بہت اچھی بات ہے۔
حامد! جی اچھی بات تو ہے مگر...

مگر... مگر کیا؟ (زری نے بہت مصومیت سے سوال کیا)

مگر یہ زری کے اب میں تمہیں وقت مشکل سے ہی دے سکوں گا،
لیکن،
www.kitabnagri.com

ہاں نا (زری کی بات کاٹ کر اس نے بولنا جاری رکھا) وہ کیا ہے نا زری بہت زیادہ کام ہوتا ہے بہت مصروف ہو جاؤ گا میں بس یہی وجہ ہے نہیں تو تمہیں پتا ہی ہے تم سے ضروری کچھ نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ہمممممممممم... ہاں سمجھتی ہوں میں، پر کوئی بات نہیں میں بھی تو ان دنوں اپنے exams میں مصروف ہوں مگر حامد ہم کم سے کم دن میں ایک بار تو بات کر سکتے ہیں ناب اتنا بھی کیا کام کے کچھ دیر بھی بات نہیں کر سکتے۔

ہاں تو ٹھیک ہے ایک بار تو کر ہی سکتے ہیں۔

حامد سر آپ کو نازش میڈم بولا رہی ہے، حامد نے اپنے کان میں سرگوشی سنی تو پیچھے کو پلٹا وہ کالج یونیفارم میں ملبوس تھارنگ اس طرح تھا کہ اگر اندھیرے میں کھڑا ہو جائے تو ملے ہی نا، وہ اپنے کین میں ویٹ کر رہی ہیں۔

یہ خبر سن کر حامد بھی جلدی سے بائے بول کر کین کی طرف بڑ گیا۔

کوریڈور میں کھڑی آبی بہت دیر سے یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی اور بہت افسوس میں تھی کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ زری ابھی بچی ہے اور اتنی سی عمر میں غلط راستے پر چل رہی ہے مگر نہ ہی اس کی ماں کو اور نہ ہی کسی اور کو اس بات سے کوئی فرق پڑتا ہے یہاں تک کہ خود زری کو بھی نہیں۔ اب اس کو ہی کچھ کرنا تھا وہ زری کو کسی طرح اس راستے پر چلنے سے بچانا چاہتی تھی مگر کیسے پتا نہیں مگر اسے یہ کرنا تھا ہر حال میں وہ یہ بات تو جانتی تھی کہ زری حامد سے محبت نہیں کرتی جیسے حامد زری کے ساتھ وقتی دوستی

Posted On Kitab Nagri

رکھے ہوئے ہے اسی طرح ہی زری کو بھی اس پر کرش ہے اور کچھ نہیں اب آبی کو زری کے لئے کوئی ایسا کرش چاہئے جو اس کو اس غلط راستے پر چلنے سے روک سکے اور اس سب کے لیے ابی ہر طرح کی کوشش کرنے کو تیار تھی۔

آبی! زری کیا بات کر سکتے ہیں۔

زری! آپ کی کلاس کا وقت ختم ہو گیا ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ پڑھائی کے علاوہ ہمارے درمیان کچھ اور بات کرنے کے لئے ہے۔

ابی! ایسی تو کوئی بات نہیں زری ہم پڑھائی کے علاوہ بھی بات کر سکتے ہیں۔

زری! اچھا... زری کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئی، وہ یہ سوچ رہی تھی کہ اس سے پہلے تو ابی نے کبھی اس طرح بات کرنے کو نہیں کہا آخر آج کیا بات ہے۔ جی بولے ٹیچر کیا بات ہے، جو آپ کو مجھ سے کرنی ہے۔

آبی! کچھ نہیں زری بس ایسے ہی میں سوچ رہی تھی اس دن کلاس میں سب بچوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی نا کوئی مقصد بتایا مجھے مگر تم نے کچھ نہیں کہا، کیا تمہاری زندگی کا کوئی مقصد نہیں ہے؟ تم کیا کرنا چاہتی ہو زندگی میں زری؟

Posted On Kitab Nagri

زری! آپ کو نہیں پتا میں زندگی میں کیا کرنا چاہتی ہوں؟ (زری کے لہجے میں غصہ تھا اور وہ بہت ہی عجیب آنکھوں سے آبی کو دیکھ رہی تھی، زری کو یوں محسوس ہوا جیسے ابی اس کے زخموں پر نمک ڈال رہی ہے۔

ابی! ہاں وہ تو مجھے پتا ہے کہ تم ڈاکٹر بننا چاہتی ہو مگر ڈاکٹر بننے کے بارے میں بھی آپ نے سوچا ہی ہو گا کہ ڈاکٹر بن کر کس طرح انسانیت کی خدمت کرو گی؟

خدمت "کیا مطلب خدمت۔۔ میں لوگوں کی خدمت کرنے کے لئے تو ڈاکٹر نہیں بن رہی اور نہ ہی مجھے کوئی شوق ہے کسی کی خدمت کرنے کا۔
(آبی کو زری کی بات سے بہت حیرت ہوئی۔

کیا مطلب ہے زری بچے ہر خواب کا کوئی نا کوئی مقصد ہوتا ہے اور تم بنا کسی مقصد کے ڈاکٹر بننے کا خواب دیکھ رہی ہو ایسے تو نہیں ہوتا نا۔
www.kitabnagri.com

آپ سے کس نے کہا کہ میرا خواب ہے ڈاکٹر بننا۔

آبی! کیوں تمہارا خواب نہیں ڈاکٹر بننا؟

Posted On Kitab Nagri

زری! جی نہیں مجھے کوئی شوق نہیں ڈاکٹر بننے کا، یہ تو میرے والدین کا خواب ہے ان کو ضرورت ہے مجھے ڈاکٹر بننے کا کوئی شوق نہیں میں تو بس ان کا خواب پورا کر رہی ہوں اور کچھ نہیں۔

آبی! حیرت ہے زری تمہارے والدین کا خواب تمہارے خوابوں سے الگ تو نہیں ہو سکتا نا تم نے خود ہی خواہش کی ہو گئی تو ہی وہ بھی تمہیں ڈاکٹر بنانا چاہتے ہیں۔

زری! جی نہیں میری کوئی خواہش نہیں ہے اور نہ ہی میرا کوئی خواب ہے مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی آپ سے۔ (زری یہ بول کر جانے لگی مگر آبی نے روک لیا اس کو) زری میری بات سنو! ٹھیک ہے کہ یہ تمہارے والدین کا خواب ہے مگر زری اگر تم ڈاکٹر بننا چاہتی ہو تو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ ایک ڈاکٹر پوری انسانیت کا خدمت گزار ہوتا ہے اس لئے ڈاکٹر بننے کے ساتھ ساتھ اپنے دل میں انسانیت کے لئے محبت بھی پیدا کرو۔

زری! مجھے کسی سے محبت نہیں ہے مجھے بس اپنے آپ سے محبت ہے اور میں انسانیت کی خدمت اور محبت کے لئے ڈاکٹر نہیں بن رہی میں بس اپنے والدین کا خواب پورا کر رہی ہوں اور کچھ نہیں اور اس میں یہ شرط نہیں ہے کہ میں ڈاکٹر بن کر کام کس طرح کرتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

(زری کے لہجے میں عجیب سی چہن تھی بلکل اس انسان جیسی جس کے خواب توڑ کر اس پر اپنے خوابوں کا بوجھ ڈال دیا گیا ہو)

فون کی بل بجتے ہی زری نے فون دیکھا تو حامد کی کال تھی، زری نے جلدی سے فون کاٹ دیا اور اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگ گئی۔ چلے اب مجھے جانا ہے آپ کی بھی کلاس کا وقت ہو گیا ہو گا۔

آبی! نہیں زری میری کلاس کا وقت نہیں ہے اور زری اگر تمہاری زندگی میں کوئی اچھا مقصد نہیں ہے تو کم از کم اپنی زندگی کو خراب تو نہیں کرو حامد جیسے لڑکے کے پیچھے۔
زری! آپ کہنا کیا چاہتی ہے مس اور کیسا لڑکا ہے حامد اچھا بلا تو ہے اور ویسے بھی پیار کرتے وقت انسان کو پر خا نہیں جاتا۔

بات سنوں میری زری، آبی نے زری کی بات کاٹ دی "دیکھوں زری پیار بہت خوبصورت چیز ہے مگر اگر کسی غلط انسان سے ہو جائے تو بہت تکلیف ہوتی ہے اور اگر کسی صحیح انسان سے ہو جائے تو پیار سے خوبصورت کچھ بھی نہیں ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

زری! دیکھے مس آبی آپ میرے اور حامد کے معاملات سے دور رہے ویسے بھی آپ اچھی طرح جانتی ہیں مجھ پر آپ کی کسی بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا تو کیوں بار بار اس بارے میں بات کرتی ہے آپ۔ آبی! زری تم کیوں نہیں سمجھتی وہ ٹھیک لڑکا نہیں ہے۔

یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے مس آبی یہ میں خود دیکھ لو گی اب مجھے جانا ہے سو بائے۔

(اس نے ایک لمبی سانس لی اور زری کو جانے کے لیے راستہ دیا،

آبی مسلسل اس سوچ میں تھی کہ کس طرح وہ زری کو سمجھائے بہت ہی مشکل کام تھا اس لڑکی کو سمجھانا آبی کو پتا ہی نہیں تھا کس طرح زری اس کی زندگی کا بہت بڑا امتحان بن گئی تھی اور اب اس کو یہ امتحان کسی بھی حال میں پاس کرنا تھا۔

اس کی سرمی آنکھوں میں آنسو تھے اپنے دائیں ہاتھ سے ٹیبل پر گما رہی تھی، کلاس روم خالی تھا ابھی کوئی کلاس میں نہیں آیا تھا ابھی لیکچر کا وقت شروع ہونے میں کچھ وقت تھا وہ سوچ میں گم تھی، مریم... مریم... مریم کہا گم ہو یا رکب سے آواز دے رہی ہوں "زری کی آواز سے وہ چونک گئی"

اور زری تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔

کیا ہوا تمہیں مریم رو کیوں رہی ہو کسی نے کچھ کہا"

Posted On Kitab Nagri

نہیں یار کچھ نہیں ہوا بس ایسے ہی"

(اس نے زری کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے بک لی اور اپنے بیگ کی طرف چل پڑی جو کلاس کی

تیسری رو کی دوسری کرسی پر پڑا تھا)

ایسے کیسے کچھ نہیں تم رو رہی تھی میں نے خود دیکھا"

کچھ تو بتاؤ یار کیا ہوا۔

زری کتنا مشکل ہوتا ہے ناپنا دل مار کر دوسروں کے خواب پورے کرنا وہ کام کرنا جو آپ کبھی نہیں

کرنا چاہتے اور کتنی کمزور ہوں میں کے دوسروں کے ڈر سے اپنے خواب پورے کرنا تو دور کی بات اپنے

خوابوں کا ذکر بھی نہیں کر سکتی" (وہ رو رہی تھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی اس سے پہلے زری نے

کبھی مریم کو اس طرح روتے نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی اس سے اب دیکھا جا رہا تھا مریم کا اس طرح رونا

www.kitabnagri.com

زری کو تکلیف دے رہا تھا)

کیا ہوا یار کون سے خواب کن خوابوں کی بات کر رہی ہو تم بتاؤ مجھے کون سے خواب ٹوٹ گئے ہیں)

زری کی بے چینی بڑتی جا رہی تھی وہ بار بار یہی سوچ رہی تھی کہ کیا ہو گیا اسے اچانک)

Posted On Kitab Nagri

میں انجینئرنگ نہیں کرنا چاہتی آبی مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی اس کی میں پڑھ پڑھ کر تھک گئی ہوں مگر کچھ سمجھ نہیں آتا مجھے میں کیا کرو"

تو یار اگر تمہیں انجینئرنگ نہیں کرنی تو پہلے اڈمیشن کیوں لیا تم نے اب 6 مہینے ہیں پیپرز میں اب تو کالج والے تمہیں سبجیکٹ چیلنج بھی نہیں کرنے دے گئے"

وہی تو بات ہے یار رات میں مام سے بھی بات کی مگر وہ میری کوئی بات سننے کو تیار نہیں ہے وہ کہتی ہے اگر تم نے انجینئرنگ چھوڑی تو میں تمہاری شادی کر دوں گی کوئی ضرورت نہیں ہے پڑھائی کرنے کی میں کیا کرو زری" (وہ رورو کر زری کو بتا رہی تھی)

اچھا اچھا بار بار ونا بند کرو اور بتاؤ تمہیں کرنا کیا ہے"

زری میں انٹیریئر ڈیزائنر بننا چاہتی ہوں یار مجھے گھر سجانے کا شوق ہے اور میں یہی کرنا چاہتی ہوں"

کیا!!!!!! زری اس کی یہ بات سن کر بہت حیرت میں پڑ گئی انٹیریئر ڈیزائنر "اور ٹھیک بھی تھا اس بات میں کوئی شک نہیں کہ مریم بہت اچھی ڈیزائنر تھی سکول میں اس کی کلاس اتنی سچی ہوئی اس کی وجہ سے ہی رہتی تھی کیوں کہ ہر زور وہ کچھ نا کچھ بناتی رہتی تھی"

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ بات کر ہی رہیں تھیں کہ اتنے میں بیل ہو گئی سب سٹوڈنٹس کلاس میں انا شروع ہو گئے اور کچھ ہی دیر میں مس آبی بھی کلاس میں آ گئی آبی نے اسلام کہا اور اپنی نشست کی طرف بڑھ گئی کسی نے کچھ نوٹ نہیں کیا نازری کا پریشان چہرہ اور ناہی مریم کی روئی ہوئی آنکھیں "

گڈ مارنگ بچوں " کیسے ہیں آپ سب !

گڈ مارنگ میم " اللہ کا شکر ہم سب ٹھیک ہیں "

کلاس شروع ہو گئی تھی آج ریڈنگ کا دن تھا آبی نے آنکش کی کتاب لی اور بچوں کو پڑھانا شروع کیا " تو بچوں ہماری آج کی کہانی ہے - " my dreams my life " " میرے خواب میری زندگی " یہ کہانی ایک ایسی لڑکی کی ہے جس کے خواب ہی اس کی زندگی تھے اور وہ ان کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کے لئے تیار تھی مگر اس کے پاس کوئی ایسا نہیں تھا جو اس کو اس کے خواب پورے کرنے میں مدد کرتا اسے سب کچھ خود ہی کرنا تھا وہ لڑکی دنیا کی تیز رفتار میں دنیا سے بھی آگے نکلنا چاہتی تھی (آبی سٹوری سنار ہی تھی سارے سٹوڈنٹس پوری توجہ سے سن رہے تھے اور ساتھ ساتھ آبی سے سٹوری کے بارے میں سوال بھی کر رہے تھے جس بچے کو جیسی سمجھ لگتی وہ ویسا سوال پوچھتا زری تو ویسے ہی خاموش رہتی تھی آبی سے سوال نہیں کرتی تھی مگر آج کلاس میں کوئی اور بھی خاموش تھا "

Posted On Kitab Nagri

مریم کیا ہوا آپ خاموش کیوں ہونچے اور میں کب سے دیکھ رہی ہوں آپ کی توجہ کتاب کی طرف بھی نہیں ہے کیا ہوا"

میم آگر کسی میں اپنے خواب پورے کرنے اور ان کے لئے لڑنے کی ہمت ہی ناہو تو وہ کیا کرے" (مریم افسردہ تھی اس کی آواز سے آبی کو محسوس ہوا وہ روئی ہے)

آگر کسی میں اپنے خواب پورے کرنے اور ان کے لئے لڑنے کی ہمت نہیں ہے تو اس کو خواب دیکھنے ہی چھوڑ دینے چاہیے جن خوابوں کو پورا کرنے کی ہمت نہیں ان کو دیکھنے کا بھی کوئی حق نہیں آپ لوگوں ایسے خواب دیکھتے ہی کیوں ہیں جن کو پورا نہیں کر سکتے۔ (آبی کو غصہ آیا تھا جانے کیوں اس نے کبھی کسی سے اس طرح بات نہیں کی تھی سٹوڈنٹس سے تو بالکل نہیں مگر آج پتا نہیں کیوں مگر آبی کو بہت افسوس ہوا تھا مریم پر یا شاید خود پر کے اتنے وقت میں وہ بچوں میں اتنی ہمت پیدا نہیں کر سکی کے وہ اپنے لئے لڑھ سکے اپنے خواب پورے کر سکے)

آپ ایسے کیسے بول سکتی ہے میم آپ کسی کو خواب دیکھنے سے کیسے روک سکتی ہے کیسے کہہ سکتی ہے کہ خواب دیکھنے چھوڑ دے (اس بار آواز کہی اور سے ائی تھی زری اس کو بہت عجیب لگتا تھا آبی کا اس طرح بات کرنا)

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

کیوں کیوں نہیں روک سکتی میں آپ لوگوں کو خواب دیکھنے سے بتاؤ زری جب کوئی آپ کو خواب پورے کرنے سے روک سکتا ہے تو میں خواب دیکھنے سے کیوں نہیں روک سکتی جب آپ لوگوں میں

Posted On Kitab Nagri

ہمت نہیں ہے تو کیا کرنا ایسے جواب دیکھ کر زری اگر آپ سب کو اپنا دل مار کر ہی جینا ہے تو خواب دیکھنا چھوڑ دے آپ سب، اس دنیا میں جینے اور خواب دیکھنے کا حق بس ان کا ہے جو اپنے لئے لڑنا جانتا ہو جو اپنے لئے کچھ نہیں کر سکتے وہ کسی دوسرے کے لئے بھی کچھ نہیں کر سکتے آپ سب کو لگتا ہیں کہ آپ سب ڈاکٹر انجینئر پالٹ بن کر دنیا پر احسان کر رہے ہیں نہیں بلکل نہیں جو کام آپ اپنی مرضی سے نہیں کر رہے وہ کام آپ کبھی ایمانداری سے نہیں کر سکتے میں یہ نہیں کہتی کہ ماں باپ کے خواب پورے نہیں کرے مگر پہلے اپنے خواب تو پورے کرنے کے قابل ہو جائے آپ سب پھر ہی کسی کے خواب پورے کر سکے گے "میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا آپ سب جب تک آپ لوگ اپنے خواب پورے کرنے کے قابل نہیں ہو جاتے اس وقت تک آپ کبھی کسی اور کے خواب پورے نہیں کر سکتے اور یہی سچ ہے۔

(سب خاموش تھے کسی کے پاس آبی کے کسی بات کا جواب نہیں تھا اب زری بھی خاموش تھی کیوں کہ وہ جان گئی تھی وہ بھی ان لوگوں میں شامل ہے جو خواب دیکھ تو سکتی ہے مگر کبھی اپنے خواب پورے نہیں کر سکتی)

وہ دلا سہ دیتے رہے ہمیں آسمان پر لے جانے کا۔

Posted On Kitab Nagri

آج اتوار کا دن تھا وہ دیر تک سوتی رہی تھی کمرے میں نیم اندھیرا تھا تھوڑا سا دروازہ کھلا تھا پورے کمرے میں ہلکی ہلکی گلاب کے پھولوں کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی جو صبح ہی حانزالہ کے لئے کوئی دے گیا تھا ساتھ ایک سوری کا کاڈ بھی تھا حانزالہ کی آنکھ کھلتے ہی سائیڈ ٹیبل پر نظر پڑی مگر اسے کوئی خاص خوشی نہیں ہوئی کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ یہ کہاں سے آئے ہیں مگر وہ کسی بھی حال میں زرناب سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔ حانزالہ کو بس ایک ہی چیز سے نفرت تھی اور وہ تھا جھوٹ جو زرناب حانزالہ سے بول رہی تھی اتنے وقت سے۔

جاگ گئی ہو تم کچھ دیر اور سو لیتی کیا ضرورت تھی اتنی جلدی جاگنے کی۔

جلدی کہا ماں 9:00 بج گئے ہیں۔

www.kitabnagri.com

اب کسی طبعیت ہے تمہاری

مجھے کیا ہوا تھا میں ٹھیک ہوں

اچھا مجھے تو جیسے پتا ہی نہیں کہ تم ساری رات نہیں سوئی ماں ہوں میں تمہاری ایسا کبھی ہو سکتا ہے تم

جاگ رہی ہو اور مجھے پتانا چلے۔

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں ماما بس زرناب نے جو حرکت کی اس وجہ سے وہ کب سمجھے گی ماں میں جتنا چاہتی ہوں وہ یہ سب نا کرے وہ پھر سے جھوٹ بول رہی تھی۔

حانزالہ تمہیں پتا ہے بچے جھوٹ کب بولتے ہیں اس وقت جب ہم ان کا سچ نہیں سننا چاہتے اور اگر سچ سن بھی لے تو قبول نہیں کرتے اس میں بس بچوں کی ہی غلطی نہیں ہوتی بڑوں کی بھی ہوتی ہے۔

مگر ماں اسے کیوں لگتا ہے وہ مجھ سے سچ کہے گی تو میں یقین نہیں کرو گی۔

کرو گی بلکل کرو گی اسے پتا ہے تم اس کے سچ پر یقین کرو گی مگر تم مجھے ایک بات بتاؤ کیا یہ سچ جان کر تم کبھی اس کا ساتھ دیتی کبھی تم اس کے لئے وہ سب کرتی جو تم نے اب کیا۔

ہاں ماں یہ سچ ہے میں اس میں کبھی اس کا ساتھ نہیں دیتی "

تو پھر کیوں ناراض ہو اس سے " **Kitab Nagri**
ماں آپ یہ سب بول کر اس کی غلطی کو کوررپ نہیں کرے اس نے غلطی کی ہے۔

ٹھیک ہے اس نے غلطی کی ہے مگر تم ہی تو کہتی ہو انسان کو اپنے خواب جواب پورے کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

مگر ماں جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔

Posted On Kitab Nagri

تم بتاؤ حانزالہ سچ بول کر آج تک اس نے کیا حاصل کر لیا کم از کم اس جھوٹ نے ایسے اس کی منزل کا راستہ تو دیکھا دیا۔

منزل تک جانے کے لیے جھوٹ بولنا ضروری نہیں ہے ماں۔

ٹھیک ہے حانزالہ تو تم اسے اس کے سچ کے ساتھ قبول کر لو وہ زندگی میں کبھی تم سے جھوٹ نہیں کہے گی تم اسے یقین دلاؤں کے تم اس کے ہر سچ میں اس کے ساتھ ہو۔

ماں ٹھیک کہہ رہی تھی یہاں حانزالہ غلط تھی اسے زرناب کو سمجھنے کی ضرورت تھی اور وہ اس طرح اُسے نظر انداز نہیں کر سکتی تھی۔

اوہیلو میڈم کوئی لفٹ ہی نہیں کہا مصروف ہو، اے تم سے بات کر رہی ہوں کہا جا رہی ہو۔

(فاطمہ نے اس کے ہاتھ سے واٹر کین چھن لی مگر وہ جلدی میں تھی اور کیوں نہ ہوتی آج اس کی زندگی کا سب سے بڑا دن تھا۔ آج اس نے اپنے خواب کی تعبیر کا افتتاح کرنا تھا۔ جس کا وہ اتنے سالوں سے انتظار کر رہی تھی آخر آج وہ دن آہی گیا تھا آج اس کے پاس کسی کے لیے وقت نہیں تھا اوہو زرناب، میں تم سے بات کر رہی ہوں کیا ہے یا تم جواب ہی نہیں دیتی رہی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو فاطمہ میرے پاس بالکل بھی وقت نہیں ہے کہ میں تمہارے کسی بھی سوال کا جواب دوں میں بہت جلدی میں ہوں یاں مجھے پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے تم تو جانتی ہو نہ آج میرے institution کا افتتاح ہونے جا رہا ہے۔

(زرناب جو اس وقت کالے رنگ کا سوٹ پہنتے بورے رنگ کی آنکھوں میں کاجل لگائے ایک ہاتھ میں اپنا فون اور دوسرے میں گاڑی کی چابی لی جلدی جلدی چلتی جا رہی تھی۔ جنوری کا مہینہ تھا سردی کی وجہ سے اس کی ناک لال ہو گئی تھی اس نے بہت محنت کی تھی اس کے لئے وہ چاہتی تھی کہ نئے سال کے پہلے مہینے ہی اپنے institution کا افتتاح کرنا چاہتی تھی)

ہاں نایاں مجھے پتا ہے میں بھی وہی بول رہی تھی کہ مجھے بھی جانا ہے تمہارے ساتھ institution کے افتتاح میں تم مجھے بھی اپنے ساتھ لے کر چلو۔

www.kitabnagri.com وہ چلتے چلتے فاطمہ کی بات سن رہی تھی اب وہ اپنی

گاڑی کے پاس پہنچ گئی تھی۔

چلو ٹھیک ہے تم بھی چلو میرے ساتھ جلدی سے گاڑی میں آ جاؤ پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے۔

اوکے میں آگئی چلو اب۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ گئی تھیں فاطمہ مسلسل باتیں کرتی جا رہی تھی مگر زرناب کی توجہ اس وقت بس اس کے Institution کی طرف تھی آج افتتاح تھا اور یہ دن اس کے لئے بہت بڑا تھا ابھی جو اس کو کرنا تھا وہ بس جلدی سے وہاں پونچھنا چاہتی تھی کیوں کہ یہ کوئی عام دن نہیں تھا یہ اس کے خوابوں کی تعبیر کا دن تھا اور وہ چاہتی تھی یہ دن ایک یادگار دن ہو اس دن کو پوری دنیا دیکھے اور ایسا ہی ہوا۔

اچھا زرناب تم نے اب تک کیسی کو یہ تو بتایا ہی نہیں کہ تم نے institution کا نام کیا رکھا ہے اتنے سالوں سے یہ ہی Institution Institution سنتی آئی ہوں پر اس کا نام کیا ہے یہ تو تم نے کبھی نہیں بتایا"

فاطمہ اس Institution کا نام ایک سرپرائز ہے اور سرپرائز وقت آنے پر ہی بتائے جاتے ہیں اور تم نے جہاں اتنا انتظار کیا وہاں کچھ دیر اور کر لو اس وقت میں تمہارے کسی سوال کا جواب نہیں دے رہی بس مجھے ڈرائونگ پر فوکس کرنے دو۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل --- از - گلزیب فاطمہ ڈوگر ---- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

(شاید ایسا ہی ہوتا ہے خوابوں کی تعبیر کا دن انسان کا بس نہیں چلتا آسمان میں اڑ جائے بلکل زرناب کی طرح وہ بہت خوش تھی جس کا انتظار سالوں تک کیا ہو پھر ایک دن وہ مل جائے تو انسان کو لگتا ہے ساری دنیا کی دولت مل گئی آج زرناب کو بھی ساری دنیا کی دولت مل گئی تھی)

ءجن لمحات میں

Posted On Kitab Nagri

میں رو نہیں سکتی

انہیں میں تحریر کرتی ہوں؛

(#بقول_شاعر_گلزیب_فاطمہ)

آج وہ لیکچر لینے نہیں گئی کچھ نیوٹیچرز نے جو اُن کیا تھا تو میڈم نازش کے کہنے پر اُن کو ایک ایک لیکچر دیا گیا تھا آج زیادہ دیر آبی فری ہی رہی تھی مگر بہت اداس تھی وہ مسلسل کسی سوچ میں گم تھی:

آپ ناراض ہیں ہم سے میم آبی"

علی کی آواز پر آبی چونک گئی اس کی بالکل بھی توجہ نہیں تھی کہ وہ کب سے اُیسے دیکھ رہے تھے کہی نا کہی ان بچوں کو بھی آبی سے لگاؤ ہو گیا تھا یا شاید کچھ اور وجہ تھی بہر حال مریم علی اور رضا آبی کو پریشان دیکھ کر اس کے پاس آئے تھے۔

سوری میم کل کے لئے ہم سب نے بہت دکھی کیا آپ کو آپ ہم سب کو اتنا موٹیویٹ کرتی ہے مگر ہم پھر بھی کچھ نہیں کرتے ہار جاتے ہیں ہم سب کو معاف کر دے میم۔ مریم بول رہی تھی مگر آبی کی

Posted On Kitab Nagri

طرف سے کوئی جواب نہ آیا وہ کچھ نہیں بولی یا شاید اس بار وہ بولنا ہی نہیں چاہتی تھی۔ زری نہیں آئی تھی اسے آج کالج میں کسی نے نہیں دیکھا تھا پہلی بار آبی نے بھی نہیں پوچھا کہ وہ کالج کیوں نہیں آئی۔ آپ نے ہمیں معاف کر دیا ہے نامیم؛ رضا کی آواز سے ایک بار پھر سے آبی کے خیال کا تسلسل ٹوٹا آبی نے بس ہاں میں سر ہلا دیا بچے واپس چلے گئے مگر آبی ابھی بھی وہی حال میں ہی بیٹھی ہوئی تھی۔

مجھے ایسا کیوں لگتا ہے کہ یہ بچے اپنے خوابوں سے دستبردار ہو ہو گئے ہیں میں ہار گئی ہوں اتنے وقت میں کسی ایک بچے میں بھی وہ ہمت وہ جذب پیدا نہیں کر سکی جس سے وہ اپنے خواب جینے کی کوشش کرے یا شاید مجھ میں ہمت نہیں ہے کیا میں سچ میں صحیح کوشش کر رہی ہوں۔

(آبی بہت بے بسی سے خود سے سوال پوچھ رہی تھی ایسے سوال جن کا جواب خود اس کے پاس بھی نہیں تھا)

سب کو ایسا لگتا ہے کل کو ہمیں اپنے رب کو بس اپنے ہی اعمال کا حساب دینا ہے اس لئے جو انسان جو کام کرتا ہے کرتا رہے میں بس اپنا سوچو مگر کوئی یہ کیوں نہیں سوچتا کہ اعمال بناتے کیسے ہیں ہمارے اعمال نامہ میں وہی سب ہی لکھا جاتا ہے جو ہم نے لوگوں کے ساتھ کرنا ہے مجھے ڈر لگتا ہے جب کل کو اللہ مجھ سے پوچھے گا جو کام میں نے تمہیں دیا تھا جو عہدہ دیا تھا تم نے اس کو کس طرح پورا کیا میں نے تمہیں

Posted On Kitab Nagri

روحانی باپ بنایا تھا تم نے کس طرح اپنا فرض ادا کیا تو میں کیا جواب دوں گی اپنے اللہ کو کہ ان بچوں کو میں غلط راستے پر چلنے سے روک نہیں سکی میں نے بس ان کو کتابیں پڑھائی میں ان کو انسانیت کے بارے میں کچھ نہیں پڑھا سکی کیوں میں کچھ نہیں کر سکی اور جب میرا حساب ہو گا تو میرے حساب میں میری نمازیں پوری ہوں گی میں نے قرآن پڑھا ہو گا مگر جب دیکھا جائے گا میں نے جن بچوں کو تعلیم دی وہ سب غلط راستے پر چلے گئے انہوں نے خود کو اور دوسروں کو نقصان پہنچایا والدین کی فرمانبرداری نہیں کی تو کیا بس قرآن اور نماز کی بنا پر مجھے جنت مل جائے گی نہیں کبھی نہیں مجھے اتنے بچوں کی دنیا خراب کرنے کی سزا دی جائے گی مجھے اپنا فرض پورا نہ کرنے کی سزا دی جائے گی اس دنیا میں بس ہماری ذات ہماری ذمہ داری نہیں ہے یہ سارا معاشرہ ہماری ذمہ داری ہے کاش ہم سب یہ بات سمجھے ہمارے پاس تو انسانیت کی اتنی بڑی مثال ہے (ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اگر بس اپنی زندگی کا سوچتے تو دنیا کو تباہ ہونے دیتے اللہ نے ان کو ہم سب کے لیے بھیجا تھا۔ اس طرح ہم سب کو ایک دوسرے کے لئے بھیجا گیا ہے ہم کیوں نہیں سمجھتے کیوں ہم سب ایک دوسرے سے آگے نکلنے کے بارے میں سوچتے ہیں ایک دوسرے کو تکلیف میں دیکھ کر خوش ہوتے ہیں کیوں ہم ایک ساتھ مل کر ایک اچھا معاشرہ قائم نہیں کر سکتے کیوں ہم سب کو بس اپنی اپنی پڑی ہے کیوں ہم

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر-----کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

بچوں کو اچھی تربیت نہیں دے سکتے اگر سب والدین اور اساتذہ مل کر یہ سب کرنا چاہئے تو کیوں نہیں کر سکتے اگر سب مل جائے تو کیوں نہیں ملے گی ایک نئے معاشرے کو ایک نئی تشکیل۔

(اندر ہی اندر اس کا دل رو رہا تھا وہ چلانا چاہتی تھی مگر وہ نہیں کر سکتی تھی وہ ٹوٹ گئی تھی مگر نہیں کہہ سکتی تھی اسے لگ رہا تھا سب کچھ ختم ہو گیا ہے "

(مگر..... کیا سچ میں سب ختم ہو گیا تھا نہیں کوئی تھا جو بدل رہا تھا اپنا راستہ اپنی منزل کچھ تھا جس کا علم حانزالہ کو بھی نہیں تھا۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل۔



"Wow beautiful O My God

زرنا بہت ہی خوبصورت ہے یہ تو اتنا بڑا

اور ہر طرف ہر ابھرا گارڈن واہ زرناب مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں جیسے جنت میں آگئی ہوں۔

کے مین گیٹ سے اندر آتے ہوئے فاطمہ کے تو (Intuitions)

Posted On Kitab Nagri

ہوش گل ہو گئے تھے۔ لاہور میں فاطمہ نے اس سے پہلے اتنا خوبصورت ادارہ کبھی نہیں دیکھا تھا اس ادارے کا نقشہ زرناب نے خود تیار کیا تھا اس ادارے کا ہر پورشن بہت ہی زیادہ خوبصورتی سے تیار کیا گیا تھا بلکل زرناب کے خوابوں کی طرح خوبصورت تھا سب کچھ اور ہوتا بھی کیوں نہ یہ زرناب کی دس سال کی محنت تھی دس سال لگے زرناب کو اس خواب کو پورا کرنے میں مگر ابھی بھی بہت کچھ باقی تھا جو اس کو کرنا تھا زرناب کا خواب اس ادارے کو تعمیر کرنا ہی نہیں تھا وہ اس ادارے کو ایک کامیاب ادارہ بھی بنانا چاہتی تھی ایک ایسا ادارہ جس کا نام پوری دنیا میں ہو اور زرناب کے لئے سب سے بڑھ کر تھا اس ادارے کا نام، وہ ہمیشہ اس نام کو زندہ رکھنا چاہتی تھی اس لیے ہی اس نے اس ادارے کا نام بہت ہی نایاب رکھا تھا

پتہ ہے زرناب یہ تو بلکل خوابوں کی دنیا لگ رہی ہے۔
ہاں بلکل خوابوں کی ہی دنیا ہے میرے خوابوں کی دنیا زرناب کے خوابوں کی دنیا وہ خواب جو جانے کتنے سالوں سے میں دیکھ رہی تھی جو آج پورا ہونے والا ہے چلو اب تم یہاں پر ٹھہرو مجھے بہت کام ہے ابھی کچھ دیر میں فنکشن شروع ہو جائے گا، اچھا تم روکو گی نا فنکشن تک؟۔

کیا مطلب ٹھہرو گی میں اتنی دور تمہارے ساتھ فنکشن دیکھتے ہی آئی ہوں واپس جانے کے لیے نہیں۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر-----کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ نے ناک سکڑی اس کو برا لگا مگر وہ جانتی تھی کہ زرناب ایسی ہی ہے۔

اچھا بابا غصہ نہیں کرو میں تو مذاق کر رہی تھی ٹھیک ہے تم ویٹ کرو میں آتی ہوں۔

زرناب کام میں مصروف ہو گئی تھی کیوں کے فنکشن شروع ہونے میں بس کچھ ہی وقت تھا اور اسے سب کے آنے تک کام کرنا تھا۔

☆☆☆☆

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل۔

میڈیکل کی ساری کتابیں بیڈ پر بکھری پڑی تھی اور وہ سامنے کرسی پر بیٹھی مسلسل کتابوں کو دیکھ رہی تھی۔
www.kitabnagri.com

آج کالج بھی نہیں گئی تھی سارا دن اپنے کمرے میں ہی تھی دوبار کھانے کے لئے پوچھنے پر منکر دیا تھا بس چپ تھی وہ سوچ میں مگن۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے یہ نہیں کرنا اگر میں مجبوری میں ڈاکٹر بن بھی جاؤں گی تو پھر بھی مجھے پتا ہے محنت سے دل لگا کر کام نہیں کر سکتی میں کبھی کسی کی خدمت نہیں کر سکتی مجھے کچھ اور کرنا ہے کچھ ایسا جو دوسروں کے لیے مثال بنے میں نے سوچ لیا ہے مجھے ڈاکٹر نہیں بننا بس۔

آبی کی باتیں کہی نا کہی زری پر اثر کر رہی تھی مگر زری ایک بات بہت اچھی طرح جانتی تھی اس کے والدین اس کو یہ کبھی نہیں کرنے دے گے اور یہ سچ تھا یہ ایسی ضد تھی زری کی جو کبھی پوری نہیں ہو سکتی تھی وہ چاہ کر بھی میڈیکل کی پڑھائی نہیں چھوڑ سکتی تھی اور یہی ہوا تھا۔

ہائے زری! کہا مصروف ہو یا ر صبح سے کال کر رہی ہوں مگر تمہارا نمبر مسلسل بند جا رہا ہے، مریم کمرے سے داخل ہوتے ہوئے زری پر غصہ کر رہی تھی۔

فون توڑ دیا ہے میں نے۔
Kitab Nagri

کیا!!!!!! زری کے جواب پر مریم کے ہوش اڑ گئے کیا... کیا کہا تم نے فون توڑ دیا مگر کیوں۔

بس توڑ دیا تو توڑ دیا مرضی میری" (وہی زری کی عادت ہمیشہ کی طرح الٹا جواب دینے کی)

کیا زری اب ہم رابطہ کیسے کرے گے یار۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیوں نہیں کر سکتے گھر کا فون ہے اور کالج میں روز ملتے ہیں اور یہ پاس ہی تو گھر ہے تمہارا جب چاہو
آجایا کرو۔

مگر زری"-----

بحث نہیں کرو مریم میں موڈ میں نہیں ہوں پہلے ہی کچھ سمجھ نہیں آ رہا پیپرز سر پر ہیں اور تمہیں فون کی
پڑی ہے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اور حامد اس سے کیسے بات کرو گی گھر کے نمبر پر بات کرو گی تو تمہارے بابا کو پتا چل جائے گا تمہاری موم تو کچھ نہیں کہتی مگر بابا کو جانتی ہونا تم۔

اچانک ہی مریم ٹوپک کو ماحد کی طرف لے گئی تھی مگر زری اپنی کتابیں سمیٹنے میں مصروف تھی اس نے توجہ نہیں دی۔

کیا ہو گیا ہے زری میں کچھ بول رہی ہوں۔"

دیکھو مریم مجھے ان سب چیزوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا سمجھی اور حامد کون ہے مجھے اپنے آپ سے زیادہ ضروری کچھ نہیں لگتا حامد بھی نہیں یہ بات تم جتنی اچھی طرح سمجھ جاؤ بہتر ہے اور حامد کی ناجانے مجھ جیسی کتنی فرینڈز ہوں گئی تو فکر نہیں کرو ویسے بھی آج کل وہ اپنی کزن کے ساتھ مصروف ہے تو اس کو وہی مصروف رہنے دو۔ (زری ایسی ہی تھی اس کو کبھی فرق نہیں پڑتا تھا اور اب وہ سمجھ گئی تھی کہ حامد جیسا لڑکا ایک لڑکی کے ساتھ نہیں رہ سکتا)

Posted On Kitab Nagri

کیا!!! کزن تم کو کس نے بتایا یہ سب۔

تمہیں نہیں پتا اس کے پاپا کا آج کل جو نیا بزنس ہے وہ اس کی کزن ہی ہے۔ (یہ بات کر کے زری پھر سے اپنی کتابوں کی طرف مصروف ہو گئی اور اب اس کو سوچنے کے لئے وقت چاہئے تھا اس کو کیا کرنا ہے اور وقت اس کے پاس بہت کم تھا اور پیپر ز سر پر تھے)

☆☆☆☆

زری تمہیں کیا ہو گیا ہے تم مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی آج کل تمہارا نمبر بھی بند جا رہا ہے آخر ہوا کیا ہے اتنے دن ہو گئے بات نہیں ہوئی ہماری کالج آنا پڑا مجھے تم سے ملنے کے لئے کیا ہوا ہے تمہیں بتاؤ گی کچھ؟

(زری سے رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے حامد کالج آگیا تھا مگر زری کو اب اس کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا)

www.kitabnagri.com

کچھ بھی تو نہیں حامد مجھے کیا ہونا ہے تم کو تو پتا ہی ہے میرے پیپر ز ہونے والے ہیں اس وجہ سے اپنی پڑھائی کو وقت دے رہی ہوں اور تم تو یہی ہو کون سا چلے جاؤ گے کہیں، لیکن اگر میں نے پڑھائی نہیں کی تو میں فیل ہو جاؤ گی اور میں کسی بھی حال میں فیل نہیں ہونا چاہتی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا زری تم بھی نا اتنی سی بات کے لئے مجھے نظر انداز کر رہی ہو تمہیں اس سب کی ٹیشن لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں موم سے بول کر تمہیں پاس کروادوں گا اور تم کو تو پتا ہی ہے کہ موم میری کوئی بات نہیں ٹالتی۔

حامد مجھے پاس ہونے کے لئے نہ ہی پہلے کبھی تمہاری موم کی اور نا تمہاری سفارش کی ضرورت پڑی ہے اور نہ ہی اب ہے۔ مجھے تمہاری مدد کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا میں پورا سال پڑھائی نہ بھی کرو تو مجھے خود پر اتنا یقین تو ہے کہ میں سال کے آخر میں اتنا اچھا پڑھ سکتی ہوں کہ اپنے سر پر پاس ہو جاؤ مجھے کسی کے احسان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ سب میں نہیں جانتا تم پڑھو یا نہ پڑھو مجھے تم سے بات کرنی ہے تو مطلب کرنی ہے اس لئے تم آج ہی اپنا نمبر آن کر رہی ہو سمجھی اور کچھ نہیں کہنا مجھے تم سے میں رات کو انتظار کرو گا تمہارا اوکے۔

حامد میں زری ہوں اور زری کسی کی پابند نہیں ہے میں اپنی مرضی کی مالک ہوں میری مرضی ہو تو بات کرتی ہوں میں

جب میرا موڈ ہو گا بات کرو گی سمجھے اور جب میرا موڈ نہیں ہو گا تو نہیں کرو گی اور آج کے بعد مجھ پر حکم چلانے کی کوشش نہیں کرنا، میری کلاس کا وقت ہو گیا ہے تو میں چلتی ہوں بائے۔

Posted On Kitab Nagri

حامد زری کی باتیں سن کر بالکل خاموش ہو گیا اس کو سمجھ ہی نہیں آیا کہ وہ جواب کیا دے اور زری تو تھی ہی ایسی اپنی مرضی کرنے والی جو کبھی کسی کی کوئی بات نہیں سنتی اس کے اپنے راستے تھے اپنی منزل تھی دنیا سے بالکل الگ تھی وہ بہت ہی گہری بالکل پانی کی طرح یا شاید پانی میں آنے والے طوفان کی طرح تھی زری وہ بھی ایسا طوفان جو کسی کو خبر ہی نہیں کہا پر جا کر رکے گا اور یہی ڈر تھا کہ یہ ایک دن سب کچھ تباہ کر دے گا اور یہی ہوا تھا اس نے سب کچھ تباہ کر دیا تھا سب کچھ۔

ان پرندوں کو دل کے آشیانے میں آنے نہیں دینا۔

جو تمہارے ساتھ ہو کر بھی غیروں کے ساتھ پرواز کا شوق رکھتے ہوں۔

دروازے پر دستک ہوتے ہی عنادل دروازے کی طرف گئی

عنادل! کون ہے؟

جی دروازہ کھولے میں ہوں۔"

عادل! میں کون؟

زری ہوں آنٹی۔"

Posted On Kitab Nagri

زری کون زری؟ وہ جو ہمارے کھیتوں میں کام کرتی ہے وہ، عنادل نے ہنستے ہوئے دروازہ کھولا تو زری کے ماتھے کی سلوٹیں دیکھ کر اس کی ہنسی رک گئی۔

زری! دروازہ کھولو تو ہی بتاؤ گئی کے کون ہوں کہا سے آئی ہوں:

عنادل: لوجی کھول دیا، اب بتاؤ کون ہو؟

میں زری ہوں یہ بول کر وہ اندر آگئی۔

عنادل! اے لڑکی کہا سے آرہی ہو کون ہو تم اور یہ منہ اٹھا کر اندر کہا آگئی اور کچھ بتاؤ بھی۔

ارے ارے بتایا تو ہے زری ہوں آپ کون ہے ویسے؟

عنادل! ارے واہ میرے ہی گھر میں کھڑی ہو کر مجھ سے ہی پوچھ رہی ہو کہ میں کون؟

زری!

Kitab Nagri

?By the way I know you are a beautiful lady but still who are you

عنادل! اے لڑکی انگریزی میں مجھے گالیاں دے رہی ہے، عنادل غصہ میں چلانے لگی مگر زری پر اس کا

کوئی اثر نہیں تھا وہ بس مسلسل ادھر ادھر دیکھ رہی تھی مگر کہی بھی اس کو آبی نظر نہیں آرہی تھی جو

اس کے یہاں آنے کی وجہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آبی کہا ہے؟ اس نے سوالیہ نظروں سے عنادل کی طرف دیکھا۔

عنادل! آبی سو رہی ہے اور وہ اس وقت کسی سے نہیں ملتی تو تم جاؤ یہاں سے۔

زری! ارے ایسے کیسے نہیں ملتی میں ان کے لئے آئی ہوں اور ایسا کبھی ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ مجھ سے

نہیں ملے اس لئے جلدی سے جائے اور آبی کو بتائیں کہ میں آئی ہوں نہیں تو میں آپ کی شکایت کر دو

گی کہ آپ کی کام والی نے مجھے ملنے نہیں دیا آپ سے۔

عنادل: کیا!!!

عنادل اتنی زور سے چلائی کہ پورے گھر میں اس کی آواز کا شور ہونے لگا، کام والی!!! او میرے اللہ میں

تمہیں کام والی لگتی ہوں پاگل لڑکی میرے گھر میں آکر مجھے کام والی کہتی ہو تمہیں پتا بھی ہے میں کون

ہوں؟

زری! اس میں اتنے زور سے بولنے والی کیا بات ہے میں بھی تو اتنی دیر سے یہی پوچھ رہی ہوں کہ آپ

کون ہیں؟ بہت معصومیت سے زری نے پوچھا۔

عنادل: میں آبی کی امی ہوں۔!

زری! امی مطلب موم۔"

Posted On Kitab Nagri

عنادل! موم کیا ہوتا ہے تم مجھ کو موم کہہ رہی ہو،

'Oh my God

زری! دیکھے میں آبی سے ملنے آئی ہوں کہا ہے آبی؟

اس سے پہلے لے عنادل کچھ کہتی اتنے میں دوسری طرف سے آبی آرہی تھی۔

آبی! زری تم کیا کر رہی ہو یہاں۔

عنادل! تم جانتی ہو اس کو بن بھولائے گھر کے اندر گھس آئی ہے دیکھو اس کو، عنادل بہت غصہ میں تھی مگر آبی نے عنادل کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے صبر سے کام لیا کوئی بات نہیں اماں آپ جائے میں دیکھو لو گی۔

زری تم یہاں پر کیا کر رہی ہو اور تمہارے گھر میں سب کو پتا ہے تم یہاں پر ہو؟

گھر پر کوئی ہو گا تو کسی کو پتا ہو گا کہ میں کہاں ہوں۔

آبی! کیا تمہارے گھر میں کوئی نہیں ہے اور تم یہاں تم بنا کسی سے پوچھے آگئی ہو یہ غلط بات ہے زری۔

زری! مس آبی اس میں غلط والی کیا بات ہے "میرا پیپر ہے اور گھر والے سب شادی پر ہیں اور ان کو پتا ہے میں ٹو لیشن گئی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

آبی! یہ تو ٹھیک ہے مگر کیا ان کو یہ پتا ہے تم ٹوئیشن کس کے پاس گئی ہو، آبی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تو زری اپنی نظریں چرانے لگی۔

بولو زری میں انتظار کر رہی ہوں تمہارے جواب کا۔"

زری! جی وہ سب کو پتا ہے میں ٹوئیشن گئی ہوں مگر یہ نہیں پتا کس کے پاس مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہاں جاؤ کوئی اچھا ٹیچر نہیں تھا میری نظر میں تو میں نے سوچا کہ۔۔۔۔

مگر میرے پاس ہی کیوں!!! آبی نے زری کی بات کاٹتے ہوئے سوال کیا "تمہیں تو مسئلے ہی بہت ہے مجھ سے میری باتوں سے تو میں ہی کیوں؟

آپ کو کس نے کہا کہ مجھے مسئلے ہیں آپ سے یا آپ کی باتوں سے کیا میں نے آپ کو کبھی کہا ہے مجھے آپ اور آپ کی باتوں سے کوئی مسئلہ ہے "وہ آبی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھ رہی تھی اور سچ بھی تو تھا زری نے تو کبھی ظاہر نہیں کیا تھا آبی پر کے اس کو آبی کی کسی بات سے مسئلہ ہے کوئی یا وہ آبی کو پسند نہیں کرتی، مس آبی مجھے آپ سے یا آپ کی باتوں سے کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا آپ تو بہت اچھی باتیں کرتی ہے پتا ہے مس آبی آپ نے آپ کی باتوں نے مجھے جینے کی ایک وجہ دی ہے اور اب میں

Posted On Kitab Nagri

اس وجہ کے لیے جینا چاہتی ہوں میں آپ سے پڑھنا چاہتی ہوں تو یہ رہی کتابیں اور شروع کرے۔
میری تیاری نہیں ہے بلکل بھی۔

آبی نے کتابیں دیکھی تو بہت حیران ہوئی

وہ یہ کیا ہے زری تمہاری میڈیکل کی کتابیں کہا ہے یہ تو۔

آبی کے پوچھنے پر زری نے جھجکتے ہوئے جواب دیا میں وہ میں۔۔۔ میں میڈیکل نہیں کرنا چاہتی مس
میں نے بہت سوچا دو تین مہینوں سے سوچ ہی رہی ہوں آپ نے کلاس میں کہا تھا کہ زندگی جینے کے
لئے مقصد کی ضرورت ہوتی ہے تو میں نے اس پر بہت سوچا اور مجھے پتا چلا کہ میری زندگی کا مقصد تو
کبھی ڈاکٹر بننا نہیں ہے یہ تو میری مام کی خواہش ہے میں تو کبھی بھی ڈاکٹر نہیں بننا چاہتی میرے خواب
کچھ اور ہیں میری زندگی کا مقصد کچھ اور ہے میں تو پیدا ہی کچھ اور کرنے کے لئے ہوئی ہوں کچھ بہت
بڑا بہت خاص اور اب میں جان گئی ہوں کہ مجھے کیا کرنا ہے؟ میرا مقصد کیا ہے؟

عنادل! حانزالہ بیٹے چائے بناؤ تمہارے لئے،

زری! حانزالہ یہ کون ہے اب؟ میں ہوں حانزالہ کیوں کیا ہوا اتنی حیران کیوں ہو رہی ہو زری کو ہاتھ
سے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے حانزالہ اپنا نام بتانے لگی۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

زری! کیا آپ کا نام آبی نہیں حانزالہ ہے واہ اور مجھے پتا ہی نہیں میں تو سمجھ رہی تھی آپ کا نام آبی ہے اور میں کتنی خوش تھی کہ مجھے تو آپ کے نام کا مطلب بھی پتا تھا برا سامنہ بنا کر زری نے حانزالہ کو کہا۔ آبی! اچھا تو کیا ہے میرے نام کا مطلب ہنستے ہوئے حانزالہ زری سے پوچھے لگی؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

زری! آبی شوٹکٹ آب اور آب مطلب پانی یہ لگا تھا مجھے اس بار اس نے اپنے ہونٹ دانتوں سے دبا دے اور خود پر افسوس کیا کہ اب تک اس کو اس کی ٹیچر کا نام تک نہیں پتا تھا۔

حانزالہ زور زور سے ہنسنے لگی اور آج سے ہی آبی اور زری میں دوستی شروع ہو گئی مگر حانزالہ نہیں جانتی تھی کہ اس دوستی کا انجام بہت برا ہونے والا ہے آبی کو نہیں پتا تھا کہ اب اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے وہ اس وقت ہر چیز سے لاعلم تھی مگر اس کو انجام کا ڈر بھی نہیں تھا کیوں کہ وہ تو بس زری کے خواب پورے کرنے میں اس کی مدد کرنا چاہتی تھی۔

جی میڈم آپ نے مجھے بلایا ہے دروازہ کھول کر اپنے دو بٹے کو کندھے کی طرف سرکاتے ہوئے وہ اندر داخل ہو رہی تھی۔

میڈم نازش نے آواز سنی تو اپنی کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی بورے رنگ کی شال کندھے پر تھی ایک طرف ڈائی کیے ہوئے لمبے بال کمر پر لہرا رہے تھے آنکھیں غصے سے لال تھی جیسے کوئی بوکی شیرنی ہو، جی مس آبی آئے بچوں کے والدین آپ سے کچھ بات کرنا چاہتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

آبی! جی میں حاضر ہوں کیا بات ہے؟

مس آبی یہ دیکھ رہی ہے وہ جو کالے رنگ کی ساڑھی پہنے ہوئے تھی غصے کی شدت سے آبی کی طرف بڑھی تو آبی دو قدم پیچھے ہو گئی۔

جی یہ زری کارزلٹ کاڈ ہے آپ کو بہت بہت مبارک ہو آفیہ جی زری نے پورے کالج میں فسٹ ڈویژن حاصل کی ہے، آبی کی آنکھوں میں چمک تھی وہ سچ میں بہت خوش تھی اور خوش ہونا بھی چاہیے تھا اس نے زری کو پڑھایا تھا (کھلتے ہوئے چہرے کے ساتھ آبی نے خوشی کا اظہار کیا)

کیا آپ ہمارے ساتھ مذاق کر رہی ہے مس آبی یا اپنے کیے پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ (آفیہ نے غصے اور طنز سے کہا)

مس آبی آپ اپنے آپ کو اس طرح ہمارے سامنے پیش کر رہی ہیں جیسے آپ کو کسی بات کا علم ہی نہیں ہے، ارے آپ کو تو اپنی اس حرکت پر شرمندہ ہونا چاہیے، میری بیٹی آپ کے پاس ٹو لیشن جا رہی ہے اور ہمیں پتا ہی نہیں ہے واااا۔

آبی! شرمندگی کس بات کی آفیہ جی اور مجھے کیوں شرمندہ ہونا چاہیے کسی بھی بات کے لئے، اور ویسے بھی مجھے تو اس بات کے لئے آپ پر حیرت ہو رہی ہے کہ آپ کو یہ تک نہیں پتا کہ آپ کی بیٹی ٹو لیشن

Posted On Kitab Nagri

پڑھنے کہا جا رہی ہے مجھے افسوس ہوا بہت افسوس آفہ جی مجھے لگا تھا آپ اپنے بچوں کی پہلی پوزیشن دیکھ کر بہت خوش ہو گی مگر آپ سب تو دکھی ہی ہو گئے ہیں۔ (آبی نے افسردہ سامنے بنا کر افسوس کا اظہار کیا) مس آبی آپ کو کیا لگتا ہے کہ آپ نے کوئی بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے آپ کی وجہ سے بچوں کے شوق ہی بدل گئے ہیں یہاں بچے اپنے ماں باپ کے خواب پورے کرنے آتے ہیں اور آج بچے یہاں سے جانا چاہتے ہیں آپ کی وجہ سے بہت سے بچے سائنس گروپ چھوڑ کر آرٹس گروپ میں جانا چاہتے ہیں اور آرٹس گروپ میں جانے کا مطلب ہمارے ادارے کو چھوڑ کر جانا ہے۔

اور یہ سب کچھ آپ کی سو کوئلڈ Speech کی وجہ سے ہوا ہے آپ نے ان دو سالوں میں بچوں کے سارے خواب ہی بدل کر رکھ دیے ہیں اگر ہمیں پتا ہوتا کہ آپ کا ہمارے سکول میں آنا ہمارے سکول میں تالا لگنے کا سبب بن جائے گا تو ہم کبھی بھی آپ کو یہاں نوکری نہیں دیتے۔

ایسی کوئی بات نہیں میڈم میں تو بس بچوں کو موٹیویشنل سپیچ دیتی ہوں ان کے اندر ایک جنون پیدا کرنے کے لئے کہ ان کی زندگی میں کوئی مقصد پیدا ہو ان کو اس دنیا میں آنے کا مطلب پتا چلے اور تو کبھی کچھ نہیں کہا میں نے۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

واہ مس آبی واہ ان کی زندگی میں مقصد پیدا کرتے کرتے آپ نے ان کو ان کا اصلی مقصد ہی بھولا دیا " کہ وہ اس ادارے میں کس مقصد سے آئے تھے ان کے خواب کیا تھے ہم نے آج تک اپنے بچوں کی ہر خواہش پوری کی جو وہ چاہتے تھے وہ سب دیا ان کو تاکہ ہمارے بچے ہمارے خوابوں کو پورا کر سکے

Posted On Kitab Nagri

اور آپ نے کیا کیا ہمارے بچوں کو ایسا بنادیا کہ وہ خود ہی ہمارے سارے خواب توڑ دے اور وہ اب یہ ہی کر رہے ہیں۔ میرا خواب ہے میری بیٹی ڈاکٹر بننے ہمارے سارے خاندان میں آج تک کوئی ڈاکٹر نہیں بنا اور آپ نے تو وہ خواب ہی توڑ دیا۔

میں نے توڑ دیا!!! آفیہ جی یہ تو آپ چاہتی ہے کہ زری ڈاکٹر بنے مگر کبھی آپ نے زری سے پوچھا ہے کہ وہ کیا چاہتی ہے اور مسز عمر کیا آپ نے کبھی رضا سے پوچھا کہ وہ کیا بننا چاہتا ہے نہیں آپ سب نے کبھی بھی اپنے بچوں سے نہیں پوچھا وہ کیا چاہتے ہیں میں ایک بات بہت اچھی طرح جان گئی ہوں کہ آپ سب لوگ اپنے بچوں کی ہر ناجائز خواہشات تو پوری کر سکتے ہیں مگر آپ ان کے خواب پورے نہیں کر سکتے غریب لوگ اپنی غربت میں اپنے بچوں کے خواب پورے نہیں ہونے دیتے اور آپ بڑے لوگ اپنی آنا اور تکبر میں اس طرح کرتے ہیں آپ دوسروں کو یہ دیکھنے کے لئے کے دیکھے ہمارے بچے آج بہت بڑے عہدے پر فائز ہیں۔ آپ بڑے لوگوں کو بس ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی پڑی ہے بنایہ سوچ کے آپ کے بچے جس عہدے پر فائز ہیں وہ وہاں پر خوش ہیں بھی کے نہیں آپ سب کو پتا ہے جب انسان خوش نہیں ہوتا تو وہ ہمیشہ غلط راستہ پر چلا جاتا ہے اور اکثر تو اپنی زندگی

Posted On Kitab Nagri

برباد کر لیتے ہیں اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کی بھی زندگی برباد کر دیتے ہیں جیسے کے میڈم نازش آپ کا بیٹا حامد.....

کیا بکو اس کر رہی ہو تم میرا بیٹا کہا سے آگیا اس سب میں۔

کیسی ماں ہے آپ کہ آپ کو پتا ہی نہیں آپ کا بیٹا کیا کرتا رہتا ہے آپ مجھے بتائیں آپ کے اس ادارے کا جو نام آپ نے رکھا ہے کیا کوئی ایک بچہ بھی ہے اس ادارے میں جس میں وہ ساری کوالٹیز ہو جو اس ادارے کی شرائط ہیں کہ ہم بچوں کو ایسا بنائے گے۔ چلے ادارے کے سب بچوں کو چھوڑے کیا آپ کے بیٹے حامد میں وہ ساری کوالٹیز ہیں جو آپ کی شرائط-----

مس آبی آپ اپنی ساری حدیں پار کر رہی ہے آپ کون ہوتی ہے میرے بیٹے کے بارے میں کچھ بھی کہنے والی آپ جانتی ہی کیا ہے میرے بیٹے کے بارے میں۔

میں آپ کے بیٹے کو بہت ہی اچھی طرح جانتی ہوں میڈم ابھی ایک مہینے پہلے کی بات ہے مجھے آپ کا بیٹا ملا تھا وہ سڑک پر گاڑی بھی اتنے برے طریقے سے چلا رہا تھا اور جب منا کیا گیا تو بہت ہتیمیزی کی اس نے اس کو تو یہ بھی نہیں پتا کہ اپنے سے بڑوں سے بات کیسے کرتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

بس بہت ہو گیا مس آبی مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ ایسی نکلے گی یہ جانتے ہوئے بھی کے آپ کو پہلے دو سکولوں سے نکالا گیا ہے میں نے اپنے ادارے میں رکھا آپ کو اور آپ میرے ہی ادارے کی دشمن نکلی میں ابھی اور اسی وقت آپ کو اس ادارے سے نکالتی ہوں ہمارے ادارے کو آپ جیسی ٹیچر کی ضرورت نہیں ہے جو ہمارے بچوں کو غلط راستہ دیکھائے چلی جائے یہاں سے ابھی اور ایسی وقت۔

(آبی کے چہرے پر ایک تلخ مسکراہٹ آئی اور اس نے جواب دیا کہ میڈم نازش مجھے خود بھی آپ کے اس ادارے میں کام کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے سمجھی آپ یہ ادارہ آپ کو مبارک ہو گڈ بائے" جی بلکل میں بھی یہی کہنے والی تھی کہ یا تو اس ادارے میں یہ رہے گی یا ہمارے بچے ہمیں ہمارے بچوں کے لئے ایسی ٹیچر کی ضرورت نہیں ہے اور آپ تو بہت اچھی طرح سمجھتی ہے یہ ہمارے بچوں کو "کس طرح برا کہتی ہے پہلے میری آبی کو اور اب آپ کے بیٹے حامد کو کل کو یہ کسی اور بچے کے ساتھ ایسا کرے گی تو یہی بہتر ہے کہ یہ چلی جائے یہاں سے۔

مجھے حیرت ہے۔ آفہ جی آپ کو نظر نہیں آرہا کہ وہ آپ کی بچی کی زندگی سے کھیل رہا ہے اور حد ہے آپ کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کو اس بات کی خوش فہمی کیوں ہے کہ کل کو کوئی بات ہو گی تو میڈم نازش اپنے بیٹے کے ساتھ ساتھ آپ کی بیٹی کو بھی بچائے گی۔ ایسا کچھ نہیں ہو گا یہ پہلے بھی

Posted On Kitab Nagri

اب بھی اور بعد میں بھی بس اپنے بیٹے کو ہی بچائے گی آپ کی زری کو نہیں جس طرح آپ زری کی ہر حرکت اپنے خاندان سے چھپا رہی ہیں کہ سب کیا کہے گے بلکل اس طرح میڈم نازش بھی وہی کر رہی ہیں

اور اس سب میں اور کسی کا تو کچھ نہیں جائے گا آپ دونوں کے بچوں کی اپنی زندگیاں برباد ہو گئیں اور میڈم نازش آپ کے بیٹے کو تو اس بات کی تمیز نہیں کے آپ اس کی ماں ہے۔ اس کو اور کیا پتا ہو گا۔ آپ کو پتا ہے آپ قابل نہیں ہے اس طرح کے ادارے کے، یہ ادارہ بچوں کی تربیت کے لئے کب بنایا ہو گا آپ نے تو یہ ادارہ پیسوں کے لئے بنایا ہے بتائیں مجھے یہاں پر کہاں ہے وہ ایک بچہ جس کو آپ نے کسی کی مدد کرنا، کسی کا ادب کرنا سکھایا ہو کوئی ایک صرف ایک بچہ ہی دیکھا دے مجھے جس کی تربیت اچھی کی ہے آپ نے کوئی بھی نہیں ہے میڈم جی کوئی بھی نہیں اور یہ بہت افسوس کی بات ہے آپ کے لئے میں جا رہی ہوں ہمیشہ کے لئے مگر مجھے اس بات کا افسوس ہمیشہ رہے گا کہ ہمارے بچوں کا مستقبل آپ جیسے والدین اور آپ جیسے اساتذہ کے ہاتھ میں ہے بہت افسوس ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس طرح پھر سے آبی کو ایک اور ادارے سے نکال دیا گیا۔ مگر وہ ہاری نہیں تھی وہ ہمیشہ کہتی تھی کہ انسان کی آخری امید وہ خود ہی ہوتا ہے اور وہ جب تک زندہ ہے اس کی یہ امید کبھی ختم نہیں ہو سکتی وہ ایک ایسا ادارہ قائم کرے گی جس میں وہ والدین کو والدین ہوئے گا اور اساتذہ کو اساتذہ ہونے کا مطلب سکھائے گی اور ایک دن یہ ضرور ہو گا۔

ان شاء اللہ

یہ کیا کر رہی ہوں زرناب۔

کچھ نہیں کر رہی آپ کے کپڑے نکال رہی ہوں اور حد ہے میں آپ کا کتنی دیر سے ویٹ کر رہی ہوں۔ مجھے اپنا کام چھوڑ کر آنا پڑا مجھے لگا آپ پہنچ جائے گی مگر نہیں آپ تو میرے انتظار میں بیٹھی ہے کہ میں آؤں گئی تو ہی آپ لوگ تیار ہو گئے پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے لوگ آنا شروع ہو گئے ہو گے Institution کے افتتاح کے لئے۔
www.kitabnagri.com

زرناب غصہ سے بڑبڑا رہی تھی اور وہ بس سن رہی تھی وہ جانتی تھی زرناب اس وقت غصہ میں ہے مگر وہ اس کا غصہ ٹھنڈا کرنا جانتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اب آپ میرا چہرہ کیا دیکھ رہی ہے یا ر جلدی کرے آپ کو چاہئے تھا کہ کم از کم میرے آنے تک آپ تیار ہو جاتی چلے اب جلدی کرے۔

اچھا بابا غصہ کیوں کر رہی ہو بس دو مینٹ میں تیار ہو جاؤ گی۔

جی جی بہت اچھی طرح پتا ہے مجھے آپ کے دو مینٹ۔

وہ زرناب کی بات پر ہنس کر چیخک روم کی طرف چلی گئی زرناب مسلسل بڑبڑا رہی تھی غصہ سے اور غصہ کرنا بھی چاہیے تھا سب جانتے تھے یہ دن اس کے لئے کتنا خاص ہے تو کم از کم آج کے دن تو کوئی اُس کو یوں تنگ نہیں کرتا مگر خیر گھر والے ہوتے ہی ایسے ہیں۔

وہاں تنگ کرتے ہیں جہاں ان سے امید نہیں ہوتی۔

(زرناب کا چہرہ غصہ اور فنکشن کی ٹینشن سے لال پیلا ہو رہا تھا مگر خیر ان کے فنکشن کا افتتاح اتنا شاندار ہونے والا تھا کہ اس کو آج کے دن اپنی زندگی کی تمام محرومیاں بھول جانی تھیں آج کا دن اسکی جیت کا دن تھا اس کے خوابوں کی جیت کا دن۔)

☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

اس نے دروازہ کھلا تو کمرے میں نیم اندھیرا تھا بہت خاموشی تھی اس نے اپنا بیگ بیڈ پر رکھا اور آئینے کے سامنے کھڑی ہو گئی اس کی آنکھوں میں سو جن تھی وہ روی تھی شاید اور پہلے کی نسبت آج گھر بھی دیر سے آئی تھی۔

آج پھر سے کسی سے لڑائی کرائی ہو پھر کوئی بات ہوئی ہے۔

حانزالہ نے عنادل کی بات کا جواب نہیں دیا اور خود کو مسلسل آئینے میں دیکھ رہی تھی شاید اپنے چہرے کی تھکن کو دیکھ رہی تھی وہ رونا چاہ رہی تھی اس کے چہرے سے لگ رہا تھا کہ وہ ابھی بچوں کی طرح رو دے گئی۔

حانزالہ میں تم سے بات کر رہی ہوں کیا ہوا ہے تمہیں اور آج اتنی دیر سے کیوں آئی گھر یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے کیا ہوا ہے کچھ بولتی کیوں نہیں۔ عنادل حانزالہ کا رویا ہوا چہرہ دیکھ کر بہت پریشان ہو گئی تھی (

www.kitabnagri.com

میں نے نوکری چھوڑ دی ہے ماں، کچھ دیر بعد اس نے اپنی خاموشی توڑی اس کی آواز بہت مشکل سے نکل رہی تھی بہت ہلکی سی جیسے کسی نے اس کے گلے کو زور سے دبا دیا ہو اس کی آنکھوں میں آنسوں تھے جواب پلکوں کی حدوں کو توڑ کر اس کے رخسار تک آگئے تھے اس کی تکلیف بڑھتی جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

چہرے کا رنگ پیلا ہو گیا تھا ایک بار پھر سے ایک اور ادارے ادارے نے اس کی قدر نہیں کی تھی وہ ایک بار پھر سے ٹوٹ گئی تھی حانزالہ نہیں جانتی تھی کہ اس کا دنیا کو بدلنے کا شوق ایک دن اس کی زندگی بدل دے گا۔

تو یہ تو ہونا ہی تھا یہ تیسری بار ہے کہ تم کو نوکری سے نکال دیا ہے اس میں اتنا دکھی ہونے والی کیا بات ہے بیٹا تم کہی اور کر لینا نوکری دنیا میں کون سا سکول ختم ہو گئے ہیں۔

ہر بار کی طرح اس بار بھی عنادل نے اپنی بیٹی کو تسلی دینے کی کوشش کی مگر اس بار اس کی تسلی اس کی بیٹی کے کسی کام کی نہیں تھی وہ خود سے جنگ کر رہی تھی اور اس جنگ میں یا تو اس کو جیتنا تھا یا ہارنا اور اس کے نزدیک ہار کا مطلب ختم ہو جانا تھا کیوں کہ جب تک وہ زندہ ہے وہ ہار نہیں سکتی۔

ہاں کہی اور کر لو گی پھر ایک دن وہ بھی اسی طرح مجھے ذلیل کر کے نکل دے گے کیونکہ سب کو لگتا ہے میں ان کے مطابق نہیں چلتی۔

تو صحیح تو لگتا ہے سب کو حانزالہ، عنادل نے اس کو سمجھانے کی کوشش کی۔

(حانزالہ نے بڑی بے بسی سے اپنی ماں کو دیکھا۔)

میں غلط کے حساب سے نہیں چل سکتی ماں، مجھے غلط کو ٹھیک کرنا ہے ہمارا معاشرہ غلط راستے پر ہے ماں۔

Posted On Kitab Nagri

حانزالہ کیا ہو گیا ہے تم کو کیوں اپنے لئے مشکل پیدا کر رہی ہو کیوں نہیں اپنا خیال رکھتی تم کیوں لوگوں کے بارے میں سوچ کر خود کو ہلکان کرتی ہو یہ دنیا کبھی نہیں بدل سکتی بیٹا تم کیوں دنیا کو ویسے قبول نہیں کر لیتی جیسی وہ ہے۔

یہ دنیا مجھے ویسا کیوں قبول نہیں کر لیتی جیسی میں ہوں ماں۔ (وہ غصہ سے چلا کر بولی تو عنادل پریشان ہو کر اس کی طرف بڑی اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا تو وہ بخار سے تپ رہی تھی۔
چھوڑ دے مجھے ماں میں خود کو سنبھال لو گی۔

حانزالہ تمہیں تو بہت تیز بخار ہے بیٹا۔

ماں میں ---- !

بس کر دو حانزالہ۔۔۔ عنادل نے حانزالہ کی کوئی بات نہیں سنی۔

تمہیں ہو کیا گیا ہے بس کر دو ختم کرو یہ معاشرے کو بدلنے کا کام اب بس اپنا خیال رکھو سمجھی تم اور اب کہی بھی کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے چپ چاپ گھر میں رہو اور گھر کے کام پر توجہ دو میں کوئی اچھا سا رشتہ دیکھ کر تمہاری شادی کر دو گی شوہر اور بچوں میں پڑو گی تو خود ہی یہ دنیا کو بدلنے کا جنون دماغ سے نکل جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

عنادل بہت غصہ سے کہہ رہی تھی کیوں کہ وہ اپنی بیٹی کی اس طرح کی حالت برداشت نہیں کر پارہی تھی۔

مجھے نہیں کرنی شادی ماں مجھے میرے خواب پورے کرنے ہیں۔

کون سے خواب وہی خواب جن خوابوں نے تمہیں پاگل کر رکھا ہے۔ بس کر دو اب ختم کرو یہ سب میری ہی غلطی ہے میں نے ہی تمہیں سر پر چھڑا کر رکھا ہے مگر اب کہی نہیں جاؤ گی تم بس گھر میں رہو گی سمجھ گئی میری بات۔

آپ میری ماں ہو کر میرے خوابوں پر پابندی لگا رہی ہیں۔

(آنکھوں میں آنسوؤں لئے بے بسی سے سوال کیا حانزالہ نے)

عنادل خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھتی رہی۔

آپ تو

میری ماں ہے اگر مجھے آپ سے ہی میرے خوابوں کے لئے لڑنا پڑے گا پھر تو میں ہار گئی ماں پھر میں دنیا سے کیسے لڑوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا چاہتی ہو تم آبی کیا کرو میں مر جانے دو تمہیں اس دنیا کے چکر میں میں نہیں دکھ سکتی تمہیں اس حالت میں یہ دنیا کبھی نہیں سمجھے گی آبی یہ دنیا بہت ظالم ہے۔ یہ میری بیٹی کو پاگل کر دے گی تم اکیلی ہو اور ایک اکیلا انسان دنیا کو کبھی نہیں بدل سکتا آبی اگر تم دنیا کو بدلنے کا کہو گی تو یہ دنیا تمہیں ختم کر دے گی تمہارا وجود ختم کر دے گی یہ دنیا تمہیں ایک مٹی کے خالی گھڑے کی طرح سحر میں پھینک دے گی جہاں پانی کا نام و نشان نہیں ہو گا آبی اور پھر دھوپ کی تپش ایک دن اس گھڑے کو ٹوٹنے پر مجبور کر دے گی۔

میں کہیں نہیں جاؤں گی ماں کوئی تو ہو گا نا اس تپتے ہوئی سحر میں جن کو اس گھڑے کی ضرورت ہو گی اور وہ اس گھڑے کو اپنے ساتھ لیے پانی کی تلاش میں نکل جائے گا۔
اچھا تو کون ہو گا وہ جو تپتی ہوئی سحر اسے اس گھڑے کو لے آئے اور پانی کی تلاش کرے۔

www.kitabnagri.com

"زرناب"

اس کی زبان پر ایک نام آیا تھا اور حانزالہ کو خود بھی اپنے کانوں پر یقین نہیں ہوا تھا اس نے جو نام لیا وہ خود پریشان ہو گئی تھی اس نام پر۔
کیا.... کیا کہا تم نے۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ماں تھک گئی ہوں آرام کرنا چاہتی ہوں
کچھ کھا لو پہلے۔

نہیں کچھ نہیں کھانا مجھے آپ جائے مجھے سونا ہے۔

(یہ بول کر وہ اپنے بستر پر لیٹ گئی اس نے آنکھیں بند کر لی عنادل کچھ دیر دیکھتی رہی اس کو پھر
دروازے کو بند کر کے باہر چلی گئی حانزالہ بستر پر لیٹی یہی سوچ رہی تھی آخر اس کی زبان پر یہ نام ہی
کیوں آیا وہ پریشان تھی ایک بار پھر سے اس کے کانوں نے یہ نام سنا تھا۔
"زرناب"

(اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے:)

"اے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تمہیں کھلی فتح عطا کی تاکہ اللہ تمہیں معاف کر دے ہر
وہ کوتاہی جو پہلے ہو چکی ہے یا جو بعد میں ہوئی اور تم پر نعمت کی تکمیل کر دے اور تمہاری زبردست مدد
کرے سیدھی راہ دکھائے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائیں؛؛

(سورہ الفتح)

صبح کی ٹھنڈی ہوا کھڑی سے اندر آرہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حانزالہ زمین پر بیٹھی قرآن مجید پڑھ رہی تھی۔

وہ اچھی طرح جانتی تھی اس کو کیا چیز سکون دیتی ہے وہ رات کی ساری تکلیف بول گئی تھی اور اس وقت وہ بس اللہ سے اپنے دل کی بات کر رہی تھی اور اس کے دل کی ہر بات کا جواب اللہ قرآن مجید میں دے رہا تھا۔

کل رات حانزالہ کو لگا تھا وہ ہر جنگ ہار گئی ہے مگر اللہ سے بہتر کون جانتا ہے کہ کون جیتا اور کون ہارا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل --- از - گلزیب فاطمہ ڈوگر ---- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکون نازل

کیا تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ وہ ایک اور ایمان

بڑھالیں اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ کے

لئے ہیں اور اللہ علیم و حکیم ہے تاکہ وہ مومن مردوں

اور مومن عورتوں کو ایس جنتوں میں داخل کرے

جن کے نتیجے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جن میں

www.kitabnagri.com

وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ان سے ان کی برائیاں

دور کر دے گا اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے؛

(سورت الفتح)

اے اللہ مجھے سکون عطا فرما اور میری تمام مشکلات حل فرما آمین ثم آمین؛

Posted On Kitab Nagri

آج کچھ زیادہ ہی لمبی نماز نہیں ہو گئی تمہاری "عنادل کا تیسرا چکر تھا کمرے میں جو ناشتہ بنانے کے بعد وہ کمرے میں مار رہی تھی۔

نہیں..... نہیں تو آپ شاید جلدی جاگ گئی ہے آج میں تو روز اتنا ہی وقت لگتی ہوں۔

اچھا کیا وقت ہوا ہے ویسے ابھی۔

7:00 بجے ہیں ابھی۔

کیا.... 7:00 بجے ہے

ہاں تو اس میں اتنا پریشان ہونی والی کیا بات ہے۔

حانزالہ نے عنادل کو پریشان دیکھ کر وجہ پوچھی "کیا ہوا ماں۔

وہ میرے کمرے کی گھڑی خراب ہے شاید مجھے لگا کہ 8:30 ہوئے ہے۔

تو پھر کیا ہو گیا امی ہو جاتا ہے کبھی کبھی کوئی بات نہیں۔

بات تو ہے اس کو کتنا برا لگا ہو گا اب تو وہ کل سے ائے گا بھی نہیں وہ تو چلا گیا ناراض ہو کر،

کیا۔۔۔ ماں کون چلا گیا ناراض ہو کر حانزالہ نے بڑی فکر مندی سے عنادل کو دیکھا اس کو نہیں پتا تھا

عنادل کو کیا ہو ہے جس کی وجہ سے وہ پریشان ہے "

Posted On Kitab Nagri

ماں کیوں عجیب عجیب باتیں کر رہی ہے آپ ٹھیک تو ہے۔

وہ..... وہ دودھ والا "

بہت ہی معصوم سی شکل بنا کر عنادل نے کہا تو حانزالہ دیکھتی ہی رہی گئی۔ وہ اپنا سر ہاتھوں میں لیے بیڈ پر بیٹھ گئی او ماں آپ اتنی دیر سے دودھ والے کی بات کر رہی ہے۔

ہاں تو اور کس کی کر رہی ہوں۔

میں پریشان ہو گئی تھی امی مجھے لگتا نہیں کیا ہو گیا حد ہے اور کیوں نہیں اے گا کل سے وہ کیوں ناراض ہو کر چلا گیا۔

میری کوئی غلطی نہیں تھی ساری غلطی گھڑی کی تھی وہ روز 7:30 پر آتا ہے دودھ دینے گھڑی خراب ہے اس پر 8:30 ہوئے تھے تو میں نے اس کو زرا سی باتیں سنادی اور تو کچھ نہیں بس ایسے ہی ناراض ہو گیا اور کہتا میں کل سے نہیں آؤں گا تو میں بھی بول دیا نہیں آنا کون سا باقی دودھ والے مر گئے ہیں میں ان سے لے لو گی۔

حانزالہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی جو بڑی معصومیت سے اس کو سارا کچھ بتا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا دیکھ رہی ہو بتایا تو ہے کہ زر اسی باتیں سنادی تھی۔

جی جی سمجھ گئی زرہ سی مطلب بہت زیادہ۔

یہ کہہ کر حانزالہ ہنسنے لگی۔ دیکھے ماں ابھی وقت 7:20 ہوا ہے اور آج وہ جلدی آگیا تھا آپ بھی نا۔ دیکھا تو ہوئی نا اس کی غلطی اسے کس نے کہا تھا جلدی آتا روز جس وقت پر آتا ہے اس پر ہی آتا تو مجھے پتا ہوتا کہ یہ ٹھیک وقت پر آیا ہے اور مجھے پتا چل جاتا کہ میری گھڑی خراب ہے۔ عنادل بولتے بولتے کمرے سے چلی گئی جو اپنی غلطی ماننے کو تیار ہی نہیں تھی اور حانزالہ دیکھتی ہی رہ گئی پھر وہ مسکراتے ہوئے الماری کی طرف بڑی اور زرد رنگ کا سوٹ نکال اور چیچ کرنے چلی گئی پھر اس کو نکلنا تھا ایک نئی صبح میں نئی نوکری کی تلاش میں۔

تم..... تم پھر سے آگئی، تمہارا یہاں کیا کام زری تم ابھی جاؤ یہاں سے مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔

www.kitabnagri.com

کیوں جی کیوں نہیں کرنی بات اب میں نے کیا کیا ہے؟

کیا کیا ہے تمہیں نہیں پتا زری تم نے کیا کیا ہے تم نے جھوٹ بولا ہے مجھ سے تم میرے پاس پڑھنے آئی تم نے کہا کہ تمہارے والدین کو پتا ہے کہ تم میرے پاس پڑھ رہی ہو تم نے سائنس گروپ چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

آرٹس گروپ پڑھنے میرے پاس آئی اور یہ بات تمہارے گھر میں کسی کو پتا ہی نہیں تھی تم کیسے کر سکتی ہو زری ایسے جھوٹ کیسے بول سکتی ہو سب سے۔

اس میں جھوٹ بولنے والی کیا بات ہے مجھے ڈاکٹر نہیں بننا اور نہ ہی اب مجھے میڈیکل میں ایڈمیشن لینا ہے اس لیے میں نے اپنا گروپ بدل لیا ہے اس میں کیا غلط کیا میں نے مس آبی۔

غلط ہی تھا یہ سب زری تم نے مجھ سے تو جھوٹ بولا ہی بولا مگر تم نے اپنے گھر والوں کو بھی دھوکا دیا ہے

تو اس میں کس کی غلطی ہے مس آبی میری کے ان کی ان کو میری اتنی بھی پرواہ نہیں ہے کہ میں کر کیا رہی ہوں اس کی ہی خبر رکھ لے ان کو تو یہ تک نہیں پتا کہ میں اکیڈمی کہا پڑھ رہی ہوں آپ بتائیں کیا ان کو چک نہیں کرنا چاہیے کہ میں کہاں جا رہی ہوں پڑھائی کرنے یا کہیں اور، اور ویسے بھی وہ مجھے ڈاکٹر بننا چاہتے ہیں میں ڈاکٹر نہیں بننا چاہتی وہ میری ہر خواہش پوری کرتے ہیں پھر میری وہ خواہش صحیح ہو کہ غلط تو میرے خواب پورے کیوں نہیں کر سکتے جواب دے مجھے مس آبی۔

وہ تمہارے والدین ہیں زری وہ لوگوں تمہارا اچھا اور برا بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں وہ وہی کرے گئے جو تمہارے لیے بہتر ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو وہ وہی کرے گئے جو میرے لیے اچھا ہے تو بتائیں مجھے کہ حامد میرے لئے اچھا ہے۔
زری کے سوال نے کچھ پل کے لئے آبی کو خاموش کر دیا تھا وہ سوچ میں تھی کیا جواب دیں۔
بولے مس آبی۔

وہ تمہارا دوست ہے تو اچھا ہی ہو گا

آپ کو بھی پتا ہے کہ وہ میرا کس طرح کا دوست ہے

(زری کے لہجے میں طنز تھا) اور جیسی دوستی اس کی مجھ سے ہے ویسی پتا نہیں اور کتنی لڑکیوں سے ہے مگر عجیب بات یہ ہے کہ اس بات سے نہ ہی حامد کی موم کو فرق پڑھتا ہے اور نہ میری موم کو کیوں کے میری موم کو لگتا ہے کہ آگر وہ مجھ پر پابندی عائد کرے گی تو خاندان میں سب سوچے گے کہ پتا نہیں کیا بات ہے جو وہ میرے ساتھ یہ سب کرتی ہے سب لوگ ان کی تربیت کو غلط کہے گے سب کہے گے کہ ایک بیٹی نہیں سنبھال سکتی تم اور نہ ہمارے ہاں لڑکے اور لڑکی کی دوستی کو برا سمجھا جاتا ہے اور جو برا سمجھتے ہیں ان کو یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ اس کی تو سوچ ہی گندی ہے لڑکے اور لڑکی کی دوستی کو میں بھی غلط نہیں سمجھتی زری میں بس جائز اور ناجائز میں فرق جانتی ہوں اس لیے تمہیں روکا ہے بس۔

اچھا اور آپ کو کیسے پتا میرا اور حامد کا رشتہ جائز ہے کہ ناجائز؟

Posted On Kitab Nagri

زری اگر تمہاری اور حامد کی دوستی جائز ہے تو تم ہی بتاؤ تم یا حامد اس کو دوسروں سے کیوں چھپاتے ہو کیوں کہ جائز رشتے کو کسی سے بھی چھپانے کی ضرورت نہیں پڑتی ہم کو ناجائز چیز ہی لوگوں سے چھپائی جاتی ہے زری۔

تم خود سوچ لو کہ کیا حامد سب کے سامنے تمہارا ذکر کرتا ہے یا تم خود کو ہی دیکھ لو کیا تم کرتی ہو اور ویسے بھی زری ہمارا ٹوپک تو حامد تھا ہی نہیں تم تھی۔

ٹھیک ہے میں مانتی ہوں میری غلطی تھی مجھے سب کو بتا کر آنا چاہیے تھا سوری مس آبی! (وہ شرمندہ نہیں ہوتی تھی یا شاید وہ اتنی بہادر تھی کہ اپنے امپریشن چھپانے خوب جانتی تھی) گڈ تو ٹھیک ہے اب تم جاسکتی ہو یہ بول کر آبی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی اور زری دیکھتی ہی رہ گئی

زری نے آواز دی کہ میں تو یہاں ٹویشن آئی ہوں آپ مجھے جانے کا بول دہی ہے

زری کیا تم نے اب اپنی ماما سے اجازت لی ہے کہ تم میرے پاس آرہی ہو پڑھائی کے لئے۔

زری سوچ میں پڑھ گئی اجازت..... مگر آپ جانتی ہے وہ مجھے کبھی اجازت نہیں دے گی۔

تو تم جاسکتی ہو زری میرے پاس وقت نہیں ہے جس دن تمہاری موم تمہیں اجازت دے گی اس دن

آنا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا!!!! یہ کیا بات ہوئی انہوں نے خود مجھے کہا تھا میں جہاں چاہو پڑھ سکتی ہوں۔

بلکل انہوں نے ہی کہا تھا کہ تم جہاں چاہو میڈیکل کی اکیڈمی رکھ سکتی ہو کیا تم میرے پاس میڈیکل

پڑھنے آئی ہو زری

مگر مس.....

اگر مگر کچھ نہیں اور کتنے جھوٹ بولوں گی مجھے جھوٹ بولنے والے لوگ پسند نہیں ہیں زری اور تم تو

کسی اور سے نہیں اپنے والدین سے جھوٹ بول رہی ہو اور میں یہ ہرگز پسند نہیں کرو گی۔

مجھے وہ سب کچھ نہیں پتا میں بس یہ جانتی ہوں مجھے آپ کے پاس پڑھائی کرنی ہے اور کچھ نہیں اور آپ

میری ٹیچر ہے۔

میں نے پڑھنا چھوڑ دیا ہے زری میں نے آج کالج چھوڑ دیا ہے میں آج کے بعد بھی کالج نہیں جاؤ گی۔

کیا!!!! یہ آپ کیا بول رہی ہے مس ایسے کیسے ہو سکتا ہے۔ اور کیوں؟

کیوں!! یہ تم پوچھ رہی ہو زری یہ سب تمہاری وجہ سے تو ہوا ہے۔ تم وجہ ہو اس سب کی آبی تمہاری

وجہ سے تمہارے جھوٹ کی وجہ سے آج مجھے سب کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا تمہاری وجہ سے مجھے کالج

سے نکال دیا گیا۔ کیونکہ تم نے مجھ سے اور اپنے گھر والوں سے جھوٹ بول کر میرے

Posted On Kitab Nagri

پاس اکیڈمی آنا شروع کیا اور اب ان کو لگتا ہے میں نے جان بوجھ کر کسی کو نہیں بتایا جب کہ مجھے خود نہیں پتا تھا کہ تم نے اپنے گھر والوں کو کچھ نہیں بتایا۔

سوری مجھے نہیں پتا تھا یہ سب۔

گھر جاؤ اپنے اب۔

سوری مس میری بات تو سن لے۔

سوری کا کوئی فائدہ نہیں زری چلی جاؤ اب مجھے اکیلا چھوڑ دو۔

ایسا نہیں کرے میرے ساتھ آپ نے مجھے سمجھایا زندگی کا مقصد کیا ہے آپ ایسا کرو گی تو میں کہاں جاؤں گی۔

میں نے کہا نہ آبی اس دنیا میں بہت سے ٹیچرز ہیں مجھ سے بھی اچھے تو جاؤ کسی اور کو تلاش کرو۔

کم از کم کسی اور ٹیچر کے پاس تم جھوٹ بول کر نہیں پڑھوں گی اور ویسے بھی میری زندگی میں تم جیسی جھوٹی لڑکی کی کوئی جگہ نہیں ہے چلی جاؤ یہاں سے۔

(آبی نہیں جانتی تھی وہ غصہ میں کیا بولتی جا رہی ہے۔ اس کے الفاظ زری کو بہت تکلیف دے رہے

تھے زری رونا چاہتی تھی۔ اس کا دل کر رہا تھا وہ چیخ چیخ کر روے وہ اتنی دور بھاگ جانا چاہتی تھی جہاں

Posted On Kitab Nagri

کوئی نہ ہو وہ ٹوٹ گئی تھی پر وہ روتی نہیں تھی وہ ایسی ہی تھی وہ ایسی ہی تھی وہ کبھی کسی کے سامنے نہیں روتی تھی وہ کبھی کسی کو نہیں بتانا چاہتی تھی کہ میں کمزور پڑ رہی ہوں اور شاید کہی نا کہی اس کی کمزوری آپ کو سمجھ آگئی تھی مگر یہ بات وہ کبھی بھی اس سے نہیں کہنا چاہتی تھی وہ کبھی کسی کو اپنی کمزوری نہیں بتانا چاہتی تھی خود آپ کو بھی نہیں)

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

☆☆☆☆

تتلیاں پھولوں پر رقص کر رہی تھی ہر طرف خوبصورتی ہی خوبصورتی تھی وہ انسٹیٹیوٹ میں پہنچ گئی تھی زرناب تو اتے ہی پھر سے اپنے کام لگ گئی تھی پروگرام شروع ہونے والا تھا مگر وہ باہر گارڈن میں تھی خوبصورتی نے اس کو بہت متاثر کیا تھا آج کا دن ہی ایسا تھا آسمان پر پرندے گیت گارہے تھے کلیاں اس کو دیکھ کر شرمسار ہی تھی گلاب کے پھولوں کی خوشبو اور بھی بڑھ گئی تھی گیندے کے پھول اس انسٹیٹیوٹ کی خوبصورتی بڑھا رہے تھے آج ہر چیز اس سے باتیں کر رہی تھی رب نے اس پر بہت کرم کیا تھا اس کو لگ رہا تھا جیسے وہ جنت میں آگئی ہے بہت خاص تھا یہ دن زرناب کے لیے۔ اور وہ تو پھر ایسی ہی تھی اپنی ضد میں سب کچھ ختم کر دینے والی بالکل طوفان کی طرح جو سب کچھ بہا کر لے جاتا ہے جو سب ختم کر دیتا ہے اور آج اس نے وہی کیا تھا سب کچھ ختم کر دیا تھا آج زری کی زندگی میں سب کچھ ختم ہو گیا تھا اس کے سارے خوابوں ٹوٹ گئے تھے اس کی امید ختم ہو گئی تھی اور وہ اس سب کا

Posted On Kitab Nagri

ذمے دار اپنی ماں اور اپنی آبی ٹیچر کو سمجھ رہی تھی اور شاید یہی سچ تھا اگر آج آبی اور اس کی موم دونوں میں کسی ایک نے بھی اس کی بات سمجھنے کی کوشش کی ہوتی تو شاید آج یہ حالات پیدا ہی نہ ہوتے۔
موم مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔

(وہ بہت غصے سے گھر میں داخل ہوئی تھی)

ابھی نہیں زری تم دیکھ نہیں رہی مصروف ہوں میں ابھی،

(آفیہ جو میگزین پڑھ رہی تھی اس نے زری کی طرف دیکھے بنا ہی جواب دیا)

میری بات آپ کے اس فضول کام سے زیادہ ضروری ہے موم وہ غصے میں تھی اور وہ ہمیشہ غصے میں ایسے ہی بات کرتی تھی مگر کبھی کسی کو اس کا اس طرح بات کرنا باتمیزی نہیں لگا تھا مگر آج آفیہ کو لگا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا باتمیزی ہے زری تم کو پتا ہے کیسے بات کر رہی ہو تم۔
جی مجھے پتا ہے میں کیسے بات کر رہی ہوں ویسے ہی جیسے ہمیشہ کرتی ہوں مگر حیرت ہے کہ آج آپ کو یہ باتمیزی لگ رہی ہے۔

(طنز برے لہجے میں کہا زری نے)

Posted On Kitab Nagri

زری کیا ہوا ہے اس طرح بات کیوں کر رہی ہو۔

کیا آپ نے میڈم نازش سے بولا ہے وہ مس آبی کو کالج سے نکلا دے۔

نہیں میں نے ایسا کچھ نہیں کہاں اس کی اپنی وجہ سے اس کو کالج سے نکلا گیا ہے مگر تم کو کیا فرق پڑتا ہے اس سے ابھی ویسے بھی وہ تمہیں پسند نہیں تھی نا تو تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ وہ چلی گئی۔

میں نے آپ سے یہ کب کہاں کہ وہ مجھے پسند نہیں ہے موم آپ شاید بھول رہی ہے کہ ان کی ہی وجہ سے میری آرٹس گروپ میں پہلی پوزیشن آئی ہے پھر آپ کیسے یہ کہہ سکتی ہے۔

ہاں بالکل میں یہ کیسے بھول سکتی ہوں کہ اس کی وجہ سے میری بیٹی نے مجھ سے جھوٹ بولا تم نے مجھے پوچھے بغیر ہی اپنے Subjects تبدیل کر لیے درمجھے کچھ پتا ہی نہیں اور تم کہتی ہو کہ تم پہلی پوزیشن پر آئی ہو واہ آبی واہ اس کی وجہ سے تم نے جھوٹ بولنا سیکھ لیا اور تم۔ مس آبی نے ایسا کچھ نہیں کیا موم ان کو تو پتا ہی نہیں تھا کہ آپ اس بارے میں کچھ نہیں جانتی وہ آج تک یہی سمجھ رہی تھی کہ آپ نے اپنی مرضی سے میرے Subjects چیج کر وائے ہیں ان کو بھی آج ہی پتا چلا ہے کہ میں نے بنا کسی کو بتائیں یہ سب کیا ہے ان کو جیسے ہی پتا چلا کہ میں نے جھوٹ بولا ہے انہوں نے مجھے پڑھانے سے مناکر

Posted On Kitab Nagri

دیا ہے۔ موم اب آپ جائے ان کے پاس اور ان سے بولے مجھے ان کے پاس ہی پڑھنا ہے آپ جائے گی نہ موم میرے لئے۔ (زری نے بہت امید سے آفیہ کی طرف دیکھا)

ہاں زری ویری گڈ تم نے کہا اور میں چلی جاؤ گئی واہ تم کو شرم نہیں آتی زری تم چاہتی ہو میں اس کے پاس جاؤ جس نے تم کو جھوٹ بولنا سیکھایا ہے۔

اس نے مجھے جھوٹ بولنا نہیں سیکھایا موم آپ کیوں نہیں سمجھتی مجھے میڈیکل نہیں کرنا میں یہ بات کتنی بار تو بول چکی ہوں آپ سے مجھے ڈاکٹر نہیں بنانا آپ میری ساری خواہشات پوری کرتی ہے نا تو پھر ایک یہ کیوں نہیں موم کیوں۔ وہ چلا چلا کر بول رہی تھی پہلی بار اس کی آنکھوں میں پانی تھا وہ تھک گئی تھی کے اس کو اس کی ماں ہی نہیں سمجھ رہی کہ اس کے خواب کیا ہیں۔ وہ رو رہی تھی مگر آفیہ پر اس کے رونے کا کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔

تم پاگل تو نہیں ہو گئی زری آواز بند کرو اپنی کسی نے سن لیا تو کیا کہے گئے سب تمہارے ڈاکٹر بننے کے سر پر میں کتنے غرور میں رہتی ہوں یہاں آج تک اس خاندان کا کوئی بچہ اتنا نہیں پڑھا کہ کسی اچھے عہدے پر جاسکے اور تمہارے تایا کی بیٹیاں دیکھا ہے تم نے بس دس کلاس تک پڑھی ہیں اور ان کے دونوں بیٹوں نے مشکل سے F.A ہی کیا ہے اور لڑکے تو ویسے بھی مشکل سے ہی پڑھتے ہیں اور تمہاری

Posted On Kitab Nagri

چاچی اس کے بچوں کو دیکھا ہے تم نے پڑھائی سے تو ان کا کوئی تعلق ہی نہیں ہے تم کیا چاہتی ہو کے کل کو وہ مجھے بھی باتیں کرے کہ تمہاری ایک ہی بیٹی تھی تم اس کو بھی نہیں پڑھا سکی اس خاندان میں، میں ہی پڑھی لکھی آئی ہوں اس لیے آج تک کسی کی ہمت نہیں مجھے کچھ بھی بولے اور تم چاہتی ہو کہ میں سب کی باتیں سنو اب تمہاری وجہ سے۔

موم! میں نے یہ تو نہیں کہا کہ میں پڑھائی نہیں کرو گی موم میں پڑھنا چاہتی ہوں مگر میں ڈاکٹر نہیں بننا چاہتی میں کچھ اور بن جاؤ گی نہ موم مگر ڈاکٹر نہیں بننا مجھے۔

تم ڈاکٹر ہی بنو گی زری میرا خواب۔ تھا ڈاکٹر بننا مگر نہیں پورا ہوا اس لئے تمہارے پیدا ہوتے ہی میں نے سب خاندان والوں سے بول دیا تھا کہ میری بیٹی ڈاکٹر بنے گی تم کیا چاہتی ہو کل کو تمہاری چاچی تائی مجھے باتیں کرے کہ یہ بہت بڑی بڑی باتیں کرتی تھی لیکن پھر بھی بنانہ سکی اپنی بیٹی کو ڈاکٹر ویسے بھی میں ان سب کو یہ دیکھنا چاہتی ہوں کہ ان کی اولاد کی طرح نہیں ہے میری بیٹی اگر میں نے کہا تھا تو اس نے کر کے دیکھا دیا اور زری میری جان کل کو تمہارا ہی نام ہو گا اس خاندان میں کون ہے جو آج تک اس مقام تک پہنچا ہے تم کیوں نہیں سمجھتی زری ہم joint family میں رہتے ہیں اور ہمیں اپنا درجہ خود

Posted On Kitab Nagri

ہی بڑھنا ہو گیا پھر ہی سب تمہیں کچھ سمجھے گئے زری تم سمجھ رہی ہو نہ زری اس لیے تم وہ کرو گی جو میں نے بولا ہے تم سے، کرو گی نازری۔

آفیہ بول رہی تھی اور زری بہت افسوس کے ساتھ اپنی ماں کی باتیں سن رہی تھی۔
آپ کتنی خود غرض ہیں موم۔

(زری نے اپنی خاموشی توڑی)

کیا بکواس کر رہی ہو زری ایسے بات کرتے ہیں اپنی ماں سے۔

آپ کو Joint کا مطلب پتا ہے موم۔

زری اپنی بکواس بند کر واپنی آفیہ نے غصے کی شدت میں آبی کو زودار تھپڑ مارا جس کی وجہ سے زری کا گال لال ہو گیا مگر وہ ڈری نہیں تھی اس نے اپنی بات پوری کی جو کچھ اس وقت اس کے دل میں تھا سب کچھ بولا یہ تھپڑ آپ کو مجھے اس دن مارا ہوتا موم جس دن پہلی بار آپ کو پتا چلا تھا کہ میں حامد سے چھپ کر بات کرتی ہوں تو شاید اس تھپڑ کا کوئی اثر ہوتا مگر آج مجھ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہو گیا اور آپ کن کو نیچا دیکھانے کی بات کر رہی ہیں میری فیملی کو اگر آپ مجھے اس لئے پڑھا رہی ہیں کہ میں پڑھ کے

Posted On Kitab Nagri

اپنی ہی فلمی کو نیچا دیکھوں گی تو ٹھیک ہے مجھے پڑھائی ہی نہیں کرنی اگر میرے خاندان کی باقی لڑکیاں نہیں پڑھی تو مجھے بھی پڑھائی نہیں کرنی۔

یہ کیا بول رہی ہو تم ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔ زری میں یہ کبھی نہیں ہونے دو گی۔

ایسا ہی ہو گا موم اب میں نے سوچ لیا ہے مجھے نہیں کرنی پڑھائی ویسے ہی جیسے تائی جان کی دونوں بیٹیوں نے نہیں کی اب میں بھی نہیں کرو گی آپ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا موم اب نا میں اپنے خواب پورے کرو گی اور نہ ہی آپ کے پورے ہونے دوں گی سمجھی آپ، اب میں نے سوچ لیا ہے میں آگ لگا دو گی اپنی ساری کتابوں کو اور آپ کے سارے خوابوں کو اب یہ کہانی یہی ختم ہو گی اب زری نہیں پڑھے گی بس۔

تم ایسا نہیں کر سکتی زری۔

میں سب کچھ کر سکتی ہوں موم یہ آپ اچھی طرح جانتی ہیں۔

تم اپنے کمرے میں جاؤ زری جب تمہارا دماغ ٹھیک ہو جائے گا ہم پھر بات کرے گے اس بارے میں۔
نہیں موم آج میں نے سب ختم کر دیا ہے اور اگر آپ کو یہ میرا وقتی فیصلہ لگ رہا ہے تو روکے میں اپنے ہاتھوں سے آپ کو یہ کتابیں جلا کر دیکھاتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

زری زری یہ کیا کر رہی ہو تم، رک جاؤ زری نہیں کرو ایسا بس کر دوزری نو.....

(جن بچوں کی فضول ضد بھی پوری کی جائے وہ پھر کبھی کسی کی نہیں سنتے جیسے آج زری نے نہیں سنی آج زری نے اپنی ساری کتابوں کو جلادیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اپنے اور اپنی ماں کے سارے خوابوں کو بھی آفیہ جانتی تھی اب زری کبھی نہیں پڑھے گی اور وہ یہ بھی جانتی تھی کہ زری کو ایسا اس نے ہی بنایا تھا اتنا ضدی۔

اور وہ تو پھر ایسی ہی تھی اپنی ضد میں سب کچھ ختم کر دینے والی بلکل طوفان کی طرح جو سب کچھ بہا کر لے جاتا ہے جو سب ختم کر دیتا ہے اور آج اس نے وہی کیا تھا سب کچھ ختم کر دیا تھا آج زری کی زندگی میں سب کچھ ختم ہو گیا تھا اس کے سارے خوابوں ٹوٹ گئے تھے اس کی امید ختم ہو گئی تھی اور وہ اس سب کا ذمے دار اپنی ماں اور اپنی آبی ٹیچر کو سمجھ رہی تھی اور شاید یہی سچ تھا اگر آج آبی اور اس کی موم دونوں میں کسی ایک نے بھی اس کی بات سمجھنے کی کوشش کی ہوتی تو شاید آج یہ حالات پیدا ہی نہ ہوتے۔

آپ سب بھی سوچ رہے ہونگے کہ کیا سچ میں والدین کو والدین بننے کے لئے تربیت کی ضرورت ہے تو میں کہوں گئی

Posted On Kitab Nagri

ہاں بلکل ہے۔

کچھ پل کے لئے زرناب خاموش ہو گئی کچھ ہی دیر میں خاموشی ٹوٹی اور زرناب نے پھر سے بولنا شروع کیا ہر شخص جاننا چاہتا ہے کہ ہم نے اس ادارے کو کیا نام دیا ہے تو میں سب کو یہ بتانا چاہتی ہوں اس ادارے کا نام اس ہستی کے نام پر ہے جو آج اس ادارے کا افتتاح کرنے جا رہی ہے یہ ایک ایسا نام ہے جس کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا"

ہر نظر منتظر تھی کہ کون ہے وہ۔

تو میں

Stage



پر دعوت دیتی ہوں اس ادارے کی ہیڈ کو کے وہ آئے اور
اپنے ہاتھوں سے ادارے کا افتتاح کرے تو

Stage

پر تشریف لے کر آرہی ہے مس حانزالہ..... جی ہاں حانزالہ..... حانزالہ ڈوگر۔

تاڑیوں کی گونج میں

Posted On Kitab Nagri

Stage

کی طرف آتی ہوئی حانزالہ چہرے پر مسکراہٹ لیے چلتی ہوئی روشنی تھی جو 40 سال کی عمر میں بھی اس کے چہرے پر وہی معصومیت جو پہلے بھی 18 سال پہلے تھی چہرے پر ہوتی بھی ہوتی تھی وقت گزر گیا تھا اس کے خواب آج بھی وہی تھے وہ آج بھی دنیا کو بدلنا چاہتی تھی اس لئے اس نے آج بیس سال بعد اس ادارے کو خود بنایا ہے اور اپنے خواب کو پورا کیا ہے۔۔۔ وہ اب

Stage

پر آچلی تھی اور اس نے افتتاح کر دیا تھا۔ Hanzalah.....

Hanzalah Institution زرناب نے مائیک میں ایک زوردار آواز میں

Institution کا نام لیا
Kitab Nagri

Hanzalah Institution ایک ایسا پانی کا گھڑا جو کبھی

کسی پھول کو مر جانے نہیں دے گا جو ایک مثال بنائے گا سب کے لیے۔ اب میں گزارش کرو گی مس حانزالہ سے آپ کچھ کہے اس ادارے کے قیام کے پیچھے کیا مقاصد ہیں آپ کے اب کیا کرے گی اگے آپ۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆

میں تو تمہیں بہت بہادر سمجھتی تھی مگر تم تو بہت بزدل نکلی زری۔

آبی زری کے سامنے بیٹھی تھی جس کے ہاتھ میں چائے کا گگ تھا وہ مسلسل زری کو دیکھ رہی تھی زری کی والدہ سے ملنے کے دو دن بعد آبی آج خود ہی زری سے ملنے آگئی تھی زری بالکل چپ تھی آبی کو آئے ہوئے تیس میٹ ہو گئے تھے مگر تب سے اب تک وہ کچھ نہیں بولی تھی اس نے اب تک آبی کی طرف دیکھا بھی نہیں تھا۔

زری تم تو کہتی تھی دنیا میں ایسی کوئی چیز نہیں جو تم حاصل نہیں کر سکتی تو یہ سب کیا ہے تم ہار گئی مان لی ہار تم نے،

آپ نے ہی کہا تھا زندگی کا مقصد تلاش کرو مگر جب زندگی کا مقصد حاصل نہیں کر سکو تو ہار مان لینی چاہیے مس آبی۔

وہ بولی تو آبی کو وہ آواز اس کی لگی ہی نہیں شاید مسلسل چپ رہ کر اس کی آواز ایسی ہو گئی تھی وہ پہلے سے کمزور بھی بہت ہو گئی تھی یوں لگ رہا تھا جیسے وہ بچپن سے بڑھاپے کی طرف چلی گئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اچھازی تم نے یہ تو یاد رکھا کہ میں نے مقصد حاصل کرنے کا کہا تھا مگر تم نے یہ نہیں یاد تھا کہ میں نے کچھ اور بھی کہا تھا میں نے کہا تھا کبھی کبھی اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے ہمیں وہ بھی کرنا پڑتا ہے جو ہم کبھی نہیں کرنا چاہتے مجھے تم پر یقین تھا زری کے تم سب کر سکتی ہو مگر تم تو بڑی بزدل لڑکی نکلی۔ (آبی کے لہجے میں طنز تھا) تم نے تو سچ میں ثابت کر دیا کہ تم ناہی اپنے خواب پورے کرنے کی ہمت رکھتی ہو اور نادوسروں کے۔

میں نہیں ہاری سچھی آپ" (زری کے لہجے میں بہت تکلیف تھی مگر اس نے بہت مضبوطی سے بولا تھا) پھر تم اتنا مر جا کیوں گئی ہو زری"



www.kitabnagri.com

کچھ اس لئے بھی مر جا گئے ہیں "زیب" کہ ہم نے لفظوں میں بیان کیا ہی نہیں وہ دکھ جو تیرے بچھڑنے پر ہوا تھا۔"

(بقول شاعر گلزیب فاطمہ)

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت کچھ کہنا چاہتی تھی مگر وہ چپ تھی وہ اپنے دل کا حال کبھی کسی سے بیان کرتی ہی نہیں تھی وہ ایسی ہی تھی۔

بولو نازری کیوں۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے میں بس خود کو کچھ وقت دینا چاہتی تھی اور کچھ نہیں۔

ٹھیک ہے تو دے لیا وقت تو چلو اب اپنی پڑھائی شروع کرو۔

مجھے کب پڑھنا ہے کب نہیں اس کا فیصلہ میں خود کر سکتی ہوں۔ (وہ تو ضدی تھی ہمیشہ کی طرح کسی کی ناسننے والی)

غلط جگہ پر ضد کرنے سے نقصان ہوتا ہے زری ضد وہاں کرو جہاں فائدہ بھی ہو وہ لوگ جو یہ سمجھنے لگے ہیں کہ تم ہار گئی ہو زندگی میں کبھی کچھ نہیں کر سکتی تو اپنی ضد میں ان کو غلط ثابت کر کے دیکھاؤ۔
ان سب میں ایک آپ بھی ہیں آبی مس۔

ہاں تو میں ہوں مجھے تم نے ہی یقین دلایا کہ تم ہار گئی ہو اب ثابت کرو۔ آبی نے زری کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا اور وہ بھی آبی کی آنکھوں میں ہی دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا چاہتی ہیں آپ مجھ سے۔

حال دیکھا ہے تم نے اپنا زری کوئی دیکھے تو کہے جیسے کوئی لاش ہے۔ آبی کی آنکھوں میں درد اور مڑ آیا تھا۔



ءو وہی حال دل پوچھ رہا ہے زیب
جس نے کب سے بے حال کر کے رکھا ہے"

(بقول شاعر گلزیب فاطمہ)

جواب دو مجھے زری۔

ٹھیک ہوں میں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

حازالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل --- از- گلزیب فاطمہ ڈوگر ---- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

تو ٹھیک ہے چلو میرے ساتھ۔

مجھے کہی نہیں جانا۔

www.kitabnagri.com

تمہیں میرے ساتھ چلنا ہی ہو گا مجھے ضرورت ہے تمہاری زری۔

آپ کو کہاں ضرورت ہے میری۔

کچھ تلاش کرنا ہے۔

کیا؟

Posted On Kitab Nagri

میرے خواب گم ہو گئے ہیں ان کی تلاش کرنی ہے زری میں اکیلی کچھ نہیں کر پار ہی مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے کسی نے مجھے گھڑے کی طرح کسی ریگستان میں چھوڑ دیا ہے جہاں پانی کی ایک بوند بھی نہیں ہے اور گرمی کی تپش اتنی ہے کہ میں ٹوٹ جاؤ گی زری اب تم ہی ہو جو مجھے اس ریگستان سے اٹھا کر پانی بھر سکتی ہو نہیں تو میں ٹوٹ جاؤ گی زری میں ٹوٹ جاؤ گی۔

میں آپ کو کبھی ٹوٹنے نہیں دو گی مس حانزالہ اگر آپ ٹوٹ گی تو زرناب مرجا جائے گی زرناب کی جڑیں کھوکھلی ہو جائے گی پھر چاہ کر بھی زرناب پر امید کا کوئی پھل نہیں لگے گا۔ وہ تیار تھی اب آبی کے ساتھ مل کر ان خوابوں کی تلاش میں جو شاید کہی کھو گئے تھے۔

"شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے

جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اسی کی بادشاہت ہے زمین آسمانوں پر اور وہ بڑی ہی حکمت والا ہے"

Hanzalah Institution

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک ایسا ادارہ ہے جو آج کل کے والدین اور اساتذہ کے لئے قائم کیا گیا ہے اس لئے میں یہاں پر آنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں میں بہت شکر گزار ہوں آپ سب کی کہ آپ نے یہاں آکر ہمیں عزت بخشی۔

میں اس بات سے اپنی تقریر کا آغاز کرتی ہوں! کہنے کو تو ہر شخص کی زندگی کے اپنے رولز ہوتے ہیں کوئی بھی اپنی زندگی کسی دوسرے انسان کی مداخلت پسند نہیں کرتا مگر میرا ماننا ہے کہ ہم سب کا ایک دوسرے پر حق ہوتا ہے۔ کیوں کہ اس دنیا میں انسانوں کے ملنے سے معاشرہ بنتا ہے اس کی مثال میں آپ سب کو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث مبارک سے پیش کرتی ہوں۔
(حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مومن (دوسرے) مومن کے لیے عمارت کی مانند ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں۔ متفق علیہ)

(Mishkat - 4955 - SAHIH)

Posted On Kitab Nagri

اور ہم جتنا مرضی دوسروں کو دیکھالے کہ کسی کے کچھ کرنے سے یا نا کرنے سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا مگر ایسا کچھ نہیں ہے۔

ہم سب کو کہیں نا کہیں فرق پڑتا ہے۔

Ladies and Gentlemen آپ سب ہی سوچے ہم سب اس معاشرے کا ایک حصہ ہے تو کیا اگر اس میں کچھ غلط ہو گا تو ہم پر اور ہمارے بچوں پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

پڑے گا بلکل پڑے گا اس لئے ہمیں اس معاشرے کو ایک اچھا معاشرہ بنانے کے لیے متحدہ ہو کر کام کرنا پڑے گا ہم سب مل کر کام کرے گے تو ہی ہم ایک دوسرے کو سمجھے گے اور اگر ہم سب اپنا الگ الگ راستہ بنائے گے تو کبھی بھی ایک اچھا معاشرہ حاصل نہیں کر سکے گے۔ اس لئے میں امید کرتی ہوں کہ جس مقصد کے لئے ہم نے یہ ادارہ قائم کیا ہے۔ آپ سب ہمارا ساتھ دے گے۔

www.kitabnagri.com میں آج سب والدین سے یہ کہنا چاہتی ہوں۔

بہت ہی Respect کہ ساتھ کے کہ سب اپنے بچوں کو جب تک اچھی تربیت نہیں دے گے تو اس وقت تک وہ کبھی بھی اچھے انسان نہیں بن سکے گے خاص طور پر ماں، جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی پہلی درس گاہ اس کی ماں کی گود ہوتی ہے۔ تو میری آج کل کی ماؤں سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو

Posted On Kitab Nagri

سمجھنا سیکھے جب تک آپ اپنے بچوں کو سمجھے گے نہیں تب تک آپ ان کی اچھی تربیت نہیں کر سکتے بچوں کو بس پیدا کر کے آپ کا کام ختم نہیں ہو جاتا بچوں کی تربیت کے لئے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔

آج کل کے والدین ان کو لگتا ہے کہ شاید ہم نے بچوں کو اس دنیا میں لا کر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ معذرت خواہ ہوں مگر آج کل کی ماؤں کو تو یہ بھی نہیں پتا کہ ان کے بچوں کا موڈ کیسا ہے نہ ہی بچوں کے کھانے پینے کی فکر ہے اور نہ ہی بچوں کے اچھے اور برے کی فکر ہے۔

کچھ والدین ایسے ہیں جو اپنے بچوں سے محبت ہی اتنی کرتے ہیں کہ ان کی محبت ہی بچوں کو غلط راستے پر لے جاتی ہے بچہ گالی دے رہا ہے تو ماں باپ ہنس رہے ہیں بچہ ماں کو مار رہا ہے تو کہتے ہیں بہت ضدی ہے ایسا ہی ہے بہت سے بہانے مل جاتے ہیں دوسروں کو جواب دینے کے لیکن محبت کرنی چاہیئے بچوں سے مگر اتنی بھی نہیں کہ وہ چھوٹے بڑے کی تمیز ہی بھول جائے ان کو اس بات کا پتا ہی نہیں ہوتا کہ ہمیں خود سے بڑوں سے کیسے پیش آنا چاہیئے۔

میں یہ نہیں کہتی محبت کرنا غلط ہے مگر ضرورت سے زیادہ محبت غلط ہے۔

اپنے بچوں سے محبت کے اظہار کا مطلب یہ تو نہیں کہ وہ گالی دے رہے ہیں تو اس پر ہنس دیا جائے کہ ان کی ہمت اور بڑھ جائے اور وہ خود سے بڑوں کو بھی گالی دے۔

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ والدین ایسے بھی ہیں جو بچوں پر ضرورت سے زیادہ پابندیاں لگا کر ان پر ظلم کرتے ہیں۔ ایک طرف وہ بچے ہیں جو زیادہ محبت ملنے سے اپنی حد بھول جاتے ہیں اور دوسری طرف وہ بچے ہیں جو زیادہ سختی لگنے پر غلط راستہ اختیار کر لیتے ہیں یہ دونوں طریقے ہی غلط ہیں سب سے پہلے ہم سب کو اپنے بچوں کی سمجھانا سیکھنا ہو گا پھر ہی ہمارے اپنے بچوں کی اچھی تربیت ہو سکتی ہے۔ اور اگر ہم اپنے بچوں کو سیکھانا چاہتے ہیں تو اس سے پہلے ہم کو بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔

اب ہمارے معاشرے میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو کہ اب تک Joint family میں رہتے ہیں اور Joint family میں رہنے کی وجہ سے وہ اپنے بچوں پر ویسی توجہ نہیں دے پاتے جیسی کہ ان کو دینی چاہیے جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ کچھ ضرورت سے زیادہ محبت کرتے ہیں کچھ سختی کرتے ہیں اور کبھی کبھی بچوں کی ایسی ایسی غلطیوں کو بھی نظر انداز کر جاتے ہیں کہ جن کا انجام بہت برا ہوتا ہے۔

ہم لوگ Joint family میں رہتے ہوئے بس ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں صحیح اور غلط کی فکر کیے بغیر ہم بس یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے ہمارے ساتھ رہتے دوسرے گھر والوں سے آگے نکل جائے اور ہم جو انٹسٹ سسٹم میں رہتے ہیں مگر ہمیں آج تک جو انٹ کا مطلب تک نہیں پتا اور جس چیز کا مطلب ہم کو نہیں پتا اس کا مطلب ہم اپنے بچوں کو کیسے سمجھیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

میرا ماننا ہے کہ ہم سب کو پہلے جوائنٹ کا مطلب سمجھنا ہو گا اور ہم اگر اس کا مطلب سمجھ گے تو ہی اپنے بچوں کو اس کا مطلب سمجھا سکے گے۔

Joint family کا مطلب ایک ساتھ رہنا متحد ہونا ایک دوسرے کا ساتھ دینا نہ کہ ایک دوسرے کی رہ میں مشکل کھڑی کرنا ہوتا ہے۔

ہم سب کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے۔

تو اپنے بچوں کو ایک ساتھ جینا سیکھائے نہ کہ ایک دوسرے سے آگے نکلنا۔ جب ہم بچوں کو ایک دوسرے سے آگے نکلنا سیکھا دیتے ہیں تو وہ اتنی آگے نکل جاتے ہیں کہ ان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس کے پیچھے اس کے ماں باپ بھی ہیں۔ تو اگر ہم اپنے بچوں کو ایک ساتھ چلنا سیکھائیں گے تو ہی کل کو وہ ہمارے ساتھ چلنا سیکھائیں گے بچوں کو متحد ہونے کا مطلب سمجھائیں گے تو ہی وہ متحد ہو گے یہی

www.kitabnagri.com

ایک اچھا

طریقہ ہے جینے کا آپ سب سے امید ہے کہ آپ ہمارا ساتھ دیں گے اس ادارے کو کامیاب کرنے میں۔

اور محترم اساتذہ دوسری ذمہ داری آپ پر ہوتی ہے۔ جب والدین

Posted On Kitab Nagri

آپ کے سپرد اپنے بچوں کو کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ نے ان کو بس پڑھنا ہی ہے وہ بھی وہ جو ان کی کتابوں پر لکھا ہے آپ کا کام بچوں کو کتابی کیڑا بنانا ہی نہیں ہے بلکہ ان کو دنیا داری سیکھنا ہے والدین کے بعد آپ اساتذہ ہی ہوتے ہیں جو بچوں کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ ان کو زندگی جینے کا طریقہ سکھاتے ہیں اور ایک اچھا انسان بناتے ہیں۔

تو محترم اساتذہ آپ سب سے میری یہی گزارش ہے کہ بچوں کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ زندگی جینے اور دوسروں کا ساتھ دینا مدد کرنا اور ایک ساتھ چلنا سکھائے تاکہ ایک دوسرے سے آگے نکلنا۔ آپ کا فرض سب بچوں کو اچھی تعلیم دینا ہی نہیں ہے بلکہ ان کی اچھی تربیت کرنا بھی ہے۔ محترم والدین اور اساتذہ اکرام آپ سب بھی یہ بات جانتے ہیں کہ ہم سب لوگ اس دنیا میں جو کچھ بھی کرتے ہیں اس کے لئے ہم سب ایک ذات کو جواب دہ ہیں اس لیے ہمیں وہی کام کرنے چاہیے جن کے جواب دینے میں ہم لوگ شرمندہ نہ ہوں۔

تو آپ سب سے میری گزارش ہے بچوں میں ابھی زندگی جینے کا کوئی مقصد پیدا کر دے ان کی زندگی میں مقصد پیدا کرنے کے لئے ان کے بڑے ہونے کا انتظار نہیں کرے ابھی دیکھے کہ آپ کے بچے

Posted On Kitab Nagri

کیا چاہتے ہیں کیا خواب ہیں ان کو اس مقصد پر لگا دے تو وہ ساری محنت اس کو حاصل کرنے میں کرے گے ناکے فضول کاموں میں اپنا وقت ضائع کرے گے۔

میں آج کل کے تمام والدین اور اساتذہ سے یہ گزارش کرتی ہوں کہ بچوں کو یہ بات بتائیں کہ ہم جو بھی کرتے ہیں اس کے لئے ہم جواب دے ہیں یہ چیز آپ ان کی تربیت میں شامل کرے تاکہ نوجوان ہونے کے بعد ان کے لئے آسانی ہو جب آپ ان کو بتائیں گے کہ وہ اپنے کیے جانے والے ہر اچھے برے کام کے لیے جواب دے ہیں تو وہ غلطی سوچ سمجھ کر کرے گے اور اگر آپ سب ان کی تربیت میں غفلت کرے گے تو آپ بھی اس کے لئے جواب دے ہیں۔

میں امید کرتی ہوں آپ سب میری اس بات سے اتفاق رکھتے ہیں۔

میں ایک آخری بات کر کے اپنی تقریر کا اختتام کرتی ہوں۔

ہم اس ادارے میں لوگوں کو زندگی جینے کا طریقہ سیکھانے آئے ہیں اور ایک ایسا معاشرہ بنانے آئے ہیں جس کا فرق پڑتا ہو اس معاشرے کے ہر ایک بچے کی غلط تربیت ہونے سے تو آئے اپنے دلوں کے فاصلے ختم کرتے ہیں اور مل جل کر ایک نئے معاشرے کو تشکیل دیتے ہیں ایک نئی شروعات کرتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"تو اے اپنی جیت کا جشن منایا جائے

وہ جو گرا ہے ایسے پھر سے اٹھایا جائے

ہر شخص کو حق ہے اپنی بات کہنے کا

یہ حق چھین کر اس کی زبان پر تالان لگایا جائے

ہر شخص جواب دے ہے اپنے عمل کا

تو کیوں نہ ہر شخص کو جینے کا صحیح انداز سیکھایا جائے"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

حانزالہ ایک نئے معاشرے کی تشکیل ---از- گلزیب فاطمہ ڈوگر ---- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

بہت شکریہ

(کچے گھڑے نے جیت لی ندی چڑھی ہوئی)

مضبوط کشتیوں کو کنارہ نہیں ملا!!)

سارے باغ میں رنگ برنگے پھول کھلے تھے جن کی خوشبو ہر طرح پھلی ہوئی تھی۔ وہ باغ میں بیٹھی پھولوں کا سرسراہٹ کا لفت لے رہی تھی ہر طرح خوبصورتی دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ اور بھی بڑھ گئی تھی۔

www.kitabnagri.com

اچھا تو آپ یہاں ہیں اور میں آپ کو پورے Instructions میں تلاش کر رہی ہوں۔

اچھا جی۔ حانزالہ کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اپنے لئے زرناب کو بے چین دیکھ کر۔

جی ہنس لے ہنس لے زرناب بھی چہرے پر مسکراہٹ لئے حانزالہ کی طرف بڑھ رہی تھی آج کا دن

دونوں کی زندگی میں بہت ہی اچھا دن تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں تلاش کر رہی تھی مجھے کچھ کام تھا کیا"

واہ جی ابھی تو Instructions شروع ہوا ہے اور ابھی میڈم کی طرح بات کرنے لگ گئی ہیں۔

اچھا تو تم مزاق کر رہی ہو میرے ساتھ۔

دونوں کی آنکھوں میں بے انتہا محبت تھی ایک دوسرے کے لئے۔

پھر زرناب نے اپنا ہاتھ حانزالہ کی طرف بڑھایا اور اس کا ہاتھ تھام کر اس کو ٹیبل کی طرف لے گئی اور

حانزالہ کے کاندھے پر سر رکھ لیا بہت کچھ تھا جو کہنا تھا ایک دوسرے سے مگر لفظ نہیں تھے دونوں کے

پاس دونوں خاموش تھی پھر چند ہی لمحوں میں زرناب نے اپنی خاموشی توڑی۔

آپ کو یاد ہے آپ نے ایک بار مجھ سے محبت کا مطلب پوچھا تھا۔

ہمممممم.... وہ کچھ بولی نہیں تھی بس ہا میں سر ہلایا تھا۔

زرناب پھر سے خاموش تھی حانزالہ اس کو سننے کے لیے منتظر تھی۔

مجھے اب پتا ہے محبت کیا ہے اور شاید اب بہت اچھی طرح پتا ہے۔ محبت کا مطلب یقین ہے نا۔

اچھا اور یقین کا مطلب کیا ہے حانزالہ نے سوال کیا۔

یقین.... زرناب سوچ میں پڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ہلے... یقین

ہلے... یقین، یقین کا مطلب محبت ہے نا "زرناب نے ایک سوالیہ نظر حانزالہ پر ڈالی اور اپنی بات جاری رکھی۔

مطلب یقین محبت کا دوسرا نام ہے۔

آہا محبت یقین کا دوسرا نام ہے۔

ہاتو میں بھی وہی بول رہی ہوں۔

کب تم نے یہ کب بولا تم نے تو بولا کے یقین محبت کا دوسرا نام ہے۔

آپ مجھے کنفیوز کر رہی ہیں حانزالہ۔

نہیں نہیں میں ایسا کیوں کرو گئی۔ حانزالہ کی آنکھوں میں شرارت تھی وہ زرناب کو چڑا رہی تھی۔

اور میں تمہیں کنفیوز کیوں کرو گئی تم تو پہلے ہی ہر بات کو لے کر کنفیوز رہتی ہو اب اس میں کیا کر سکتی ہوں۔

آپ ہنس رہی ہیں زرناب کے ماتھے پر بل پڑ رہے تھے اور وہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے حانزالہ کی طرف غور رہی تھی، حانزالہ اپنی مسکراہٹ کو چھپنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو میں کب ہنس رہی ہوں۔

تم نے کب دیکھا مجھے ہنستے ہوئے دیکھوں زرہ میرا چہرہ کب ہسی میں۔

اب تمہیں کیا ہوا ایسے کیوں دیکھنے لگ گئی۔

آپ ہمیشہ ایسے ہی رہنا حانزالہ میں دعا کرتی ہوں اللہ سے آپ کے چہرے کی مسکراہٹ ہمیشہ ایسے ہی

رہے آپ کو اب کبھی کوئی دکھنا ملے آمین۔

پہلی بار زرناب نے اپنے دل کی بات کی حانزالہ کے لئے اس کے منہ سے اس طرح سنا عجیب لگا تھا مگر

اس کو خوشی ہوئی تھی۔

میں آپ کو ایسے ہی خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔

اچھا اور میں بھی تمہیں ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتی ہوں زرناب کبھی نہیں چاہتی تم دکھی ہو زرناب۔ میں

دعا کرتی ہوں تمہارے سارے خواب پورے ہوں آمین ثم آمین۔

وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اتناسب کہنے کے بعد بھی وہ دونوں ایک دوسرے سے یہ نہیں بول سکی کے ان دونوں کو ایک دوسرے سے کتنی محبت ہے اور شاید کبھی بھی نہیں کہہ سکے گی مگر بن کہے بھی ان کی محبت ہر شخص کو نظر آتی تھی۔

زرناب اور حازالہ دونوں ایک دوسرے کے بغیر اور دورے ہیں کبھی پورے نہیں ہو سکتے زرناب اگر خوشبودار درخت ہے تو حازالہ وہ پانی کا گھڑا ہے جو ہمیشہ اس درخت کو ہر ابرار کھتا ہے اور ہمیشہ رکھے گا۔

حازالہ آپ نے مجھ سے کہا تھا جس سے ہم محبت کرتے ہیں اس کے لئے ہم پوری دنیا سے لڑ سکتے ہیں، پوری دنیا اس کے خلاف ہو کوئی اس کا ساتھ نادے آپ پھر بھی اس کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بنا کسی خوف کے آپ بس اسے جیتنا دیکھنا چاہتے ہیں تو بس میں نے بھی وہی کیا میں پوری دنیا سے لڑی اس شخص کی جیت کے لیے جس سے میں بہت محبت کرتی ہوں۔ محبت کتنا خوبصورت لفظ ہے یہ مجھے آپ نے سمجھایا آپ نے ہی سمجھایا محبت کہتے کسے ہیں۔

یقین ہمیں اس شخص پر ہوتا ہے جو ہمارے لئے کچھ بھی کر سکتا ہو وہی یقین آپ کو مجھ پر تھا کہ آپ مجھے بدل دے گی آپ مجھے اپنے جیسا بنالے گی تو بتاؤ نابن گئی میں آپ کے جیسی جیسا آپ چاہتی ویسی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاتم بن گئی وہی زرناب جو میں چاہتی تھی بلکل میری زرناب....
حانزالہ کی زرناب۔

اور اب حانزالہ اس کو کبھی بھی مر جھانے نہیں دے گی کبھی بھی نہیں۔

حانزالہ زرناب کو دیکھ رہی تھی وہ ویسی ہی تھی ویسے ہی خوبصورت جیسی اُیسے پہلی بار ملنے پر لگی تھی اتنی ہی چنچل غصہ ناک پر رکھنے والی زرناب طوفان جیسی۔

حانزالہ کو اس کی منزل مل گئی تھی اس کا خواب پورا ہو گیا تھا اس نے جو چاہا تھا اس کو مل گیا تھا۔ آج اس کی کہانی ختم ہو گئی تھی۔

مگر زرناب اس کے لئے یہاں سے اس کی ایک فی شروعات ہوئی تھی۔ ایک خوبصورت سفر کی اور وہ چاہتی تھی یہ سفر ہمیشہ خوبصورت رہے۔ اس میں ایک نیا جنوں تھا دنیا کو بدلنے کا۔

تمہیں پتا ہے زرناب مجھے تو خود محبت کا مطلب نہیں پتا تھا۔

میں نے تو خود تم سے محبت کا مطلب سمجھا ہے تم نے ہی تو مجھے بتایا محبت کیا ہوتی ہے۔

کیسے کسی کے لئے جیتے ہیں کسے ہم کسی کے خوابوں کو تعبیر تک لے کر آتے ہیں اگر میں تنہا ہوتی تو شاید کب کی ختم ہو گئی ہوتی تم نے میرا ساتھ دیا تم ہی تو تھی زرناب جس نے مجھے پھر سے جینے کی وجہ دی میں

Posted On Kitab Nagri

تو تھک گئی تھی زرناب تم ہی تو تھی جس نے مجھ میں ایک نیا جنوں پیدا کیا مجھے ہمیشہ لگتا تھا محبت بس کتابوں میں ہوتی ہے یہ کتابوں میں پڑھی جانے والی چیز ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے میری خیالی محبت کو حقیقت تو تم نے بنایا ہے زرناب میرے بے جان جسم کو روح تم نے ہی تو بخشی ہے تو ٹھیک مطلب مجھے تم نے ہی تو سکایا ہے محبت کیا ہے شکریہ زرناب میری زندگی میں آنے کے لئے۔

مجھ سے اتنی محبت کرنے کے لئے میں زندگی میں ہمیشہ تمہاری احسان مند رہوں گی ہمیشہ۔
مجھے آپ کے شکریہ کی ضرورت نہیں ہے اور نا ہی میں نے محبت آپ پر احسان جتنے کے لئے کی ہے
مس حانزالہ۔

زرناب نے ناک چھڑاتے ہوئے اپنے بڑی بڑی آنکھوں سے حانزالہ کو دیکھا۔ حانزالہ کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ دونوں اپنی باتوں میں مگن اس بات سے بے خبر کے شام ہونے کو ہے زرناب کی نظریں آسمان کی طرف تھی وہ اڑتے ہوئے پرندوں کو دیکھ رہی تھی اور حانزالہ کی باتیں اس میں ایک نیا جوش پیدا کر رہی تھی اور زرناب ایک اور اوڑھنا بڑنے کو تیار تھی ایک نئے سفر میں ایک نیا منزل کی تلاش میں۔

اختتام

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)